PDF NOVL BANK

محبت میرا جنون

بقلم نور

مکمل ناول

حمزا یار تو مت سوچ یہ سب تو چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتا سمیر نے حمزا سے کہا

میں محبت کرتا ہوں اس سے میں اس کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا مجھے تکلیف ہوتی ہے

لیکن وہ تجھ سے محبت نہیں کرتی حمزہ وہ نفرت کرتی ہے تجھ سے تو جانتا ہے وہ تجھ سے سخت نفرت کرتی ہے وہ تجھے بھی باقی سب کی طرح سمجھتی ہے۔۔۔۔۔۔

گل نور گل نور بیٹا جلدی کرو آمنہ بیگم کچن میں داخل ہوئی

بس امی بریانی دم پر ہے کڑھائی اور میٹھے میں کھیر بھی بنا دی ہے اب بس برتن دھونے ہیں اس کے بعد روٹیاں بھی ڈال دوں گی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ٹھیک ہے میں کپڑے دھولوں اور حمزا کے کمرے کی سفائی بھی کرنی ہے میں کہنے آئی تھی

جلدی کرو ورنا بھابھی نے شروع ہو جانا ہے

امی اتنے نوکر ہونے کے باوجود بھی سب کچھ ہم کریں یہ خود تو کچھ کرتی نہیں ہیں چچی اور حنا بھی ویلی بیٹھی رہتی

اچھا چپ کرو کوئی سن لے گا آمنہ بیگم بولی تو گل نور چپ کر گئی

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی

اس کا فون بجا تھا ہاں علیزے کیسی ہو یار سوری میں کام میں بہت مصروف تھی ابھی فری ہوئی ہوں

گل تم میرے گھر آ جاؤں علیزے سادیہ چچی مجھے کہاں کہی جانے دیتی ہیں جب کہوں گی تو وہ کوئی کام کہہ کے روک لیں گی

اففففففففف گل ایک تو تمہاری چچی بھی نا اپنی بیٹی کو تو کبھی نہیں روکتی وہ کوئی کام بھی نہیں کرواتی

اچھا چھوڑو علیزے تم دفع کرو میں کوشش کرتی ہوں آنے کی

ہم صبح کالج میں مل لیں گے میری جان تم فکر مت کرو چلو اب میں فون رکھتی ہوں

روحان بیٹا آ گئے تم جلدی کرو آج ہمیں جانا ہے تمہارے تایا کے گھر دعوت پر یاد ہے نا تمہیں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

جی امی یاد ہے بس ابھی آیا فریش ہو کے کر

روحان فضیلت بیگم اور مبشر صاحب کا اکلوتا بیٹا تھا

مبشر صاحب کا ایک سال پہلے ہی انتقال ہوا تھا

روحان کافی سنجیدہ مزاج کا تھا اور مبشر صاحب کے انتقال اور حالات نے اسے اور بھی سنجیدہ بنا دیا تھا

بابا مجھے نہیں پتا مجھے جانا ہے بس مجھے جانا ہے بابا پلیز سب جا رہے ہیں ٹرپ پر مجھے جانا ہے

ٹھیک ہے بیٹا تم چلی جانا لقمان صاحب نے عائشہ کو اجازت دے دی تھی

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے تھے حمزا بھی آگیا تھا

چائے لے کر وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی

ساری باتیں وہ سن چکی تھی

وہ دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتی تھی

عائشہ اور گل نور، گل نور بھی ٹرپ پہ جانا چاہتی تھی اس نے اپنی چچی سے ذکر بھی کیا تھا مگر انہوں نے یہ کہہ کے انکار کر دیا تھا کے تم چلی گئی تو گھر کے کام کون کرے گا

اور تمہیں کھانے پینے کو دیتے ہیں تمہاری پڑھائی کا خرچہ کرتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں تم مزید فرمائشیں کرو اب جاؤ یہاں سے جا کے کام کرو اپنا

PDF NOVL BANK

اور وہ روتی ہوئی چائے بنانے چلی گئی

چائے سب کو دے کے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے جو حمزا نے محسوس کیے تھے

وہ کمرے میں آکر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

آمنہ بیگم جو وہی بیٹھی تھی کیا ہوا میری بچی کیوں رو رہی ہو

کسی نے کچھ کہا ہے

امی ایسا ہمارے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے

کاش ابو یوں ہمیں چھوڑ کا نا جاتے

امی ہماری زندگی میں سب ٹھیک کب ہو گا وہ رو رہی تھی

اچھا میرے بچے روتے نہیں بس

اللہ پر بھروسہ رکھو میری جان سب ٹھیک ہو جائے گا

اٹھو شاباش ہاتھ منہ دھو کے وضو کر کے قرآن پڑھو تمہیں سکون ملے گا اٹھو شاباش

جو باتیں مجھے بتا رہی ہو وہ اللہ کو بتاؤ

آمنہ بیگم کی بات سن کر وہ اٹھ گئی اور وضو کے لیے باتھ روم میں چلی گئی

اگلی صبح وہ کالج کے لیے روانہ ہوئی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ اور اس کی ماں ہی سب کے لیے ناشتہ بناتے تھے

گھر میں اتنے نوکر ہونے کے باوجود بھی وہی سب کام کرتے تھے

عائشہ کو کالج حمزا چھوڑتا تھا

جبکہ وہ کالج بس پر جاتی تھی

اس کی چچی نے سختی سے منع کر دیا تھا کے وہ خود ہی کالج کسی بس پر جائے گی اپنی باقی کی زمہ

داریاں خود اٹھائے گی ورنہ کوئی ضرورت نہیں

اور حمزا کے ساتھ تو وہ اس کو بالکل بھی نا جانیں دیں

انہیں ڈر تھا کے وہ حمزا کو پھنسا نا لے

مگر وہ ایسی بالکل بھی نہیں تھی

حمزہ نے گل نور کو بچپن سے چاہا تھا

جب وہ سترہ سال کا تھا تو گل نور کے والد کا انتقال ہو گیا تھا

اور وہ ساری جائیداد کے مالک تھے جس پر لقمان صاحب اور ان کی بیوی قبضہ جمائے بیٹھے تھے

رشید صاحب کے انتقال سے کچھ دن پہلے رشید صاحب نے اپنے بھائی کو کہا تھا کہ وہ اپنے بیٹے

حمزہ سے میری بیٹی کی شادی کریں اگر انہیں کچھ ہو بھی گیا تو

رشید صاحب کو لگتا تھا ایک حمزہ ہی ہے جو ان کی بیٹی کو خوش رکھ سکتا ہے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

لقمان صاحب نے تب تو ہامی بھر لی تھی اور ساری جائید اد بھی حمزہ کے نام کروالی تھی کے جو حمزہ کا ہے وہی سب ہی گل نور کا ہے

وہ سب ایک ساتھ بیٹھے کھانے کی ٹیبل پر کھانا کھانے میں مصروف تھے

اور سناؤ روحان بیٹا کیا چل رہا ہے آج کل

کچھ نہیں بس سی ایس ایس کی تیاری دعا کیجیے گا

جی بیٹا ہماری دعائیں ساتھ ہیں تمہارے

علیزے بیٹی کے امتحان کب ہیں؟

فضیلت بیگم نے سوال کیا جی بس چچی اگلے مہینے کے آخر پر

ہمم چلو بچے دل لگا کر پڑھو

اتنے میں اذان ہونے لگی

اذان سننے کے بعد وہ اٹھا میں آتا ہوں نماز پڑھ کے ارے بیٹا کھانا تو کھالو سہی سے نسرین بیگم بولی

بس کھالیا آپ لوگ کھائیں

علیزے نے اسے دیکھا تھا اور دل میں سوچا تھا عجیب بندہ ہے

وہ ایسا ہی تھا اذان سنتے ہی سب سے پہلے نماز پڑھتا تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ کچن میں کھڑی تھی تم جانا چاہتی ہو ناٹرپ پر حمزہ کی آواز پر وہ چونکی تھی

آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں آپ کو کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتے آپ کیوں آئے

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں گل نور تم جانا چاہتی ہو

نہیں مجھے یہ سب پسند نہیں ہے اور نا ہی میں جانا چاہتی آپ جائیں یہاں سے

کسی نے آپ کو یہاں دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا بھائی اور ہاں اچھے بننے کی کوشش نا کیا کریں آپ

حمزہ بھائی

میں آپ کو اچھی طرح سے جانتی ہوں

یہ سنتے ہی وہ وہاں سے چلا گیا

مجھے نہیں پتا میں نہیں جانتا مجھے گل پسند ہے اور مجھے شادی بھی اسی سے کرنی ہے بس وہ اپنی

ماں کو یہ سب کہہ رہا تھا

گل سے شادی کرنے کا خیال اپنے دل سے نکال دو حمزہ

میرا اور اپنے باپ کا مرا ہوا منہ دیکھو گے اگر پھر ایسا سوچا بھی تم نے

گل یار وہ بہت اچھا ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے

تمہیں پتا ہے وہ میرے بغیر ایک منٹ بھی نہیں رہ سکتا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا جی تو اب کیسے رہ رہا ہے وہ تمہارے بغیر گل نے کہا تو علیزے بولی ارے پاگل ابھی تو

مجبوری ہے نا میں کالج میں ہوں

علیزے تم واقعی لگتا ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے گل نور نے علیزے سے سوال کیا

ہاں گل نور مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے علیزے نے مسکرا کے جواب دیا

تم شادی کیوں نہیں کر لیتی اس سے جب تم دونوں کو ہی ایک دوسرے سے محبت ہے

اس رشتہ کو حلال بنا دو تم دونوں

وہ کہتا ہے میرے ایگزامز ہو جائیں پھر وہ بھیجے گا اپنے ماں باپ کو

علیزے کی بات پر گل نور چپ ہو گئی

کیا ہوا کیا سوچنے لگی گل نور کو یوں سوچ میں ڈوبے دیکھ علیزے نے سوال کیا

کچھ نہیں علیزے

اچھا گل بتاؤ تم آؤں گی نا میرے برتھ ڈے پر

علیزے تمہیں پتا تو ہے چچی کا

میں عائشہ کو بھی انوائیٹ کر لیتی ہوں

اور اسے کہہ دوں گی کے تمہیں بھی ساتھ لائے پھر تو اسے لانا ہی پڑے گا کیوں ٹھیک کہانا

جیسا تمہیں ٹھیک لگے علیزے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دیکھو گل تم نی آؤں گی تو میں سیلیبریٹ بھی نہیں کروں گی آنا تو تمہیں پڑے گا

میں تمہارے چاچو کو فون کر کے کہوں گی تمہیں ضرور بھیجیں

اتنی مشکل سے تو جانے کی اجازت ملی ہے

مگر میرے پاس تو کچھ اچھا نہیں ہے پہننے کو وہ سوچوں میں گم تھی کے اتنے میں اس کی چچی کی آواز آئی گل نور کہاں مر گئی چائے کا کہا تھا ابھی تک نہیں بنی

عائشہ تم وہ اپنا کالا جوڑا پہن کے جانا بہت پیاری لگو گی حنا عائشہ سے مخاطب تھی

کہاں جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں حمزہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا بھائی وہ علیزے کے گھر اس نے برتھ ڈے پارٹی رکھی ہے آپ ہمیں چھوڑ دیجیئے گا عائشہ نے حمزہ سے کہا

علیزے وہ گل کی دوست

جی وہی

تو گل بھی جائے گی کیا؟

جی بھائی جا رہی ہے وہ بھی آپ کیوں پوچھ رہے ہیں اس کا

کچھ نہیں تم تیار ہو کے مجھے بتا دینا میں چھوڑ دوں گا یہ کہتے ہوئے وہ کمرے سے باہر چلا گیا

امی میں کیا پہنوں؟

میرے پاس تو کوئی اچھا جوڑا نہیں ہے گل نے پریشانی میں اپنی ماں سے سوال کیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بیٹا تم کچھ بھی پہن لو جو بھی پہنتی ہو تم پے اچھا لگتا ہے

مگر امی وہاں سب نے بہت قیمتی اور اچھے اچھے لباس پہن رکھے ہوں گے

بیٹا ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس آمنہ بیگم نے گل کو اپنے پاس بلایا

اب وہ ان کے پاس جا کے بیٹھ گئی

انسان کی پہچان اس کے لباس سے نہیں ہوتی اس کے کردار سے ہوتی ہے

اور تم تو ہو ہی اتنی پیاری پریشان نہیں ہوتے اور تمہارا وہ جوڑا بھی تو ہے نا جو تمہیں پچھلے سال

عید پر دلایا تھا وہ پہن لو

اپنی حیثیت کو دیکھو

اور ہاں وہ لوگ امیر ہیں ہماری اتنی حیثیت نہیں اور تمہیں تو پتا ہے تمہاری چچی کا صبر کرو

اب اٹھو جلدی سے تیار ہو جاؤ

لال رنگ کے کڑھائی والے لونگ فراک کے ساتھ جس پے کالے رنگ کی کڑھائی ہوئی تھی

کالے رنگ کا دوپٹہ سیٹ کیے بال کھولے وہ میک کے نام ہے ہلکی سی لپ اسٹک لگائے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

عائشہ بھی تیار ہو گئی تھی اتنا تیز میک اپ کیے وہ بال کھولے کالی جینز اور کالی شرٹ پہنے ہوئے تھی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

امی اچھا اپنا خیال رکھیے گا

اور بس اب کھانا بنا لیجی ئے باقی برتن وغیرہ میں آ کر دھو دوں گی اور کوئی کام مت کیجئے گا

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھے تھے

بھائی مجھے علیزے کے لیے گفٹ لینا ہے پلیز راستہ میں گاڑی کسی گفٹ شاپ پر روک دیجی ئے گا عائشہ حمزہ سے مخاطب تھی

جو شاید کہی اور ہی گم تھا

جواب نا آنے پر عائشہ بولی

بھائی میں آپ سے ہوں کہاں گم ہیں

کک کیا کہا حمزہ ہچکچاتے ہوئے بولا

میں کہہ رہی ہوں گفٹ شاپ پر روک دیجی ئے گا

اچھا ٹھیک ہے

میں نے علیزہ کے لیے کچھ بھی نہیں لیا وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی میرے پاس پیسے ہی نہیں تھی میں کیسے لیتی

حمزہ سے اس کی پریشانی دیکھی نا گئی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آ گئی ہے شاپ میں خود لے آتا ہوں تم گاڑی میں بیٹھو یہ کہتے ہوئے وہ گاڑی سے اتر کر دکان کی جانب بڑھ گیا

یہ کیا بھائی یہ دو کیوں ہے ایک گل نور دے دے گی

گل نور مجھے پتا ہے تم نے بھی گفٹ نہیں کیا ہو گا تو یہ تم علیزے کو دے دینا

حمزہ نے گفٹ گل نور کی طرف کیا

لیکن وہ میں وہ ہچکچائی

کچھ نہیں ہو تا رکھ لو میں کزن ہوں تمہارا

مجبوراً اسے گفٹ لینا پڑا کیوں کے اس نے بھی کوئی گفٹ نا لیا تھا اور خالی ہاتھ جاتے اچھا بھی نا لگتا

برتھ ڈے کا کیک بہت اچھے سے کاٹا گیا سب بہت خوش تھے علیزے تو تصویریں بناتی تھک ہی نہیں رہی تھی

گل بھی علیزے کی امی سے باتوں میں مصروف تھی

عائشہ کی نظر مسلسل روحان پر تھی

مگر روحان جو اپنی ماں کے بڑے اسرار کرنے پر آیا تھا اسے اس قسم کی پارٹیز بلکل بھی نہیں پسند تھیں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

عائشہ کو یوں اپنی طرف دیکھتا دیکھ اسے کافی عجیب سا لگا

وہ وہاں سے اٹھنے لگا تھا

گل نور کا پاؤں پھسلا تھا وہ گرنے ہی والی تھی کے اسے کسی نے تھاما تھا

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہی رہ گیا تھا

گل نور کی آنکھوں سے آنسوں آنے لگے آنسوؤں کو دیکھ کے اس نے خود کو اس سے الگ کیا

سسسوری پتا نہیں وہ کیسے میرا پاؤں پھسل گیا

یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

اس کی بات سن کر وہ مسکرایا تھا اور دل ہی دل میں کہا تھا پاگل

گل تم یہاں بیٹھی ہو میں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں تمہیں علیزے اب اس کے پاس آئی تھی

گل ارے یہ کیا تم رو کیوں رہی ہو گل کیا ہوا ہے گل نور کو یوں روتا دیکھ علیزے بھی پریشان ہو گئی تھی

گل ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ گی

گل نے علیزے کو ایک سانس میں ساری بات بتا دی

چلو شکر ہے تم گری تو نہیں نا بچ گئی ہو نا تو پاگل اب رو کیوں رہی ہو شکر کرو اس لڑکے نے تمہیں بچا لیا

PDF NOVL BANK

لڑکے سے علیزے کو یاد آیا پارٹی میں تو کوئی لڑکا نہیں

ضرور روحان ہو گا

وہ میرا کزن ہے روحان گل تمہیں اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے تھا

چلو آؤ چلیں کھانا بھی کھاتے ہیں اور اس کو ٹھینکس بھی بولو گی تم

روحان کو لگا تھا وہ لڑکی اس میں کچھ تو تھا اس کی آنکھوں میں اس نے جو درد محسوس کیا تھا

وہ انہیں کا ہو کر رہ گیا تھا

وہ انہی سوچوں میں گم بیٹھا تھا

روحان بھائی شکریہ آپ نے میری اتنی اچھی دوست کو گرنے سے بچالیا اتنے میں اسے علیزے کی آواز سے سوچوں سے باہر نکالا

یہ آپ کو گل نور شکریہ بولنے آئی ہے چلو گل نور بولو

آپ کا بہت شکریہ گل یہ کہتے ہی چپ ہو گئی

روحان اس کی بات پر مسکرایا

عائشہ جو دور کھڑی سب دیکھ رہی تھی اس سے جب برداشت نا ہوا تو وہ پاس آ کے گل سے بولی

گل میرے خیال سے اب ہمیں چلنا چاہیے بہت دیر ہو گئی ہے میں بھائی کو کال کر دوں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ارے ایسے کیسے کھانا تو کھالو عائشہ علیزے بولی ویسے بھی کونسا تم لوگوں نے اکیلے جانا ہے حمزہ کے ساتھ ہی جاؤ گے

علیزے کے اسرار پر وہ رک گئی

تمہیں شرم تو نہیں آتی گل نور

کیسے تم علیزے کے کزن سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہی تھی

ویسے تو بڑی شریف بنی پھرتی ہو تم توبہ توبہ

حمزہ نے بھی عائشہ کی بات سن لی تھی

اور عائشہ نے کی ہی حمزہ کو سنانے کے لیے تھی

نہیں عائشہ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے تم غلط سوچ رہی ہو گل نور بولی

گل تمہیں کسی سے اتنا فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے آج کے بعد میں نا سنو تم کسی سے فری ہوئی ہو

گل کی بات کو کاٹتے ہوئے حمزہ بولا اس وقت وہ تھا ہی بہت غصہ میں

گل نور کا دل چاہا وہ ابھی رو دے

گھر پہنچ کے وہ کمرے میں گئی

سب لوگ سو چکے تھے اس کی امی بھی سو گئیں تھیں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اب وہ چینج کر کے کچن میں گی

اففف میں نے کہا بھی تھا امی کو میں دھولوں گی برتن

امی بھی نا

گل نور پانی دینا حمزہ بھی وہاں آیا تھا

گل نے حمزہ کو پانی دیا حمزہ نے گل کی آنکھوں کی طرف دیکھا روئی ہو نا تم

نہیں ایسا نہیں ہے میری آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے

تو پھر دونوں آنکھوں میں چلا گیا کیا گل نور مجھے تم پاگل نہیں بنا سکتی

میں تمہیں اچھی طرح جانتا ہوں

آپ جائیں یہاں سے حمزہ نہیں جاؤں گا میں

ٹھیک ہے تو میں چلی جاتی ہوں

وہ جانے ہی لگی تھی کے حمزہ نے اس کا ہاتھ تھاما تھا

ہاتھ چھوڑیں میرا حمزا

نہیں چھوڑوں گا

گل میں تم سے محبت کرتا ہوں

حمزہ آپ پاگل ہو گئے ہیں محبت آپ جیسا شخص کر ہی نہیں سکتا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

ارے آپ اور آپ کی فیملی تو بنے ہی ہم جیسوں سے نفرت کرنے کے لیے ہیں

اب کونسے دھوکے میں پھنسانا چاہتے ہیں آپ

گل نور تم غلط سمجھتی ہو مجھے

حمزہ ہاتھ چھوڑیں میرا وہ چلائی تھی

وہ روتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی تھی اور روتے روتے کب آنکھ لگی اسے پتا نہیں چلا تھا

حمزہ بھی کافی دیر جاگنے کے بعد سو گیا تھا۔

ماشاءاللہ میری جان اب تو تم سی ایس ایس آفیسر بن گئے ہو اب شادی کا بھی کچھ سوچو اپنی امی

آپ کو ہر وقت میری شادی کی ہی فکر رہتی ہے

ہاں تو بیٹا علیزے کے بھی امتحان ختم ہونے کو ہیں فضیلت بیگم نے کہا تو روحان نے حیرانگی سے

جواب دیا امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں علیزے کے امتحانوں کا میری شادی سے کیا تعلق

تمہاری شادی علیزے سے ہی تو ہونی ہے

نن نہیں امی مجھے ابھی شادی نہیں کرنی آپ پلیز ہر وقت شادی کا ذکر مت کیا کریں وہ غصہ

سے بولتا اور اٹھتا باہر چلا گیا۔

اسے کیا ہو گیا فضیلت بیگم سوچتی رہ گئیں۔

PDF NOVL BANK

کن سوچوں میں گم ہو لڑکی کس کی یاد ستائے گل نور نے اب علیزے کو چھیڑا تھا علیزے نے گل نور کی بات سن کر بھی اس کا جواب نا دیا تو گل نور نے پوچھا کیا ہوا علیزے میری جان کیوں پریشان بیٹھی ہو؟

گل وہ کل سے گم ہے میرے ایک میسج کا جواب نہیں دیا اس نے میں نے اتنی کالز کی اس کو مجھے اس کی بہت فکر ہو رہی ہے۔

اففففففففف کون گم ہے حارث کی بات کر رہی ہو تم ارے رو تو نا ہو سکتا ہے اس کا فون خراب ہو علیزے کو یوں روتا دیکھ گل پریشان ہو گئی تھی۔

نہیں گل اس کا فون خراب نہیں ہے وہ کہہ رہا تھا مجھ سے ملنے آؤ میں نے منع کر دیا تو وہ ناراض ہو گیا ہے اب جب تک میں ملنے کے لیے راضی نہیں ہو جاتی وہ ایسے ہی ناراض رہے گا۔

علیزے کی بات سن کر گل نور بھی پریشان ہو گئی تھی علیزے تم اس کو سمجھاتی کیوں نہیں ہو یار اسے کہوں کے کچھ دن ہی تو رہتے ہیں ہمارے امتحانوں میں وہ اپنے ماں باپ کو بھیج دے اور تم یوں اکیلی ملنے مت جانا۔

لیکن گل وہ ناراض رہے گا مجھ سے اس کی ناراضگی نہیں دیکھی جاتی تو تم میری ناراضگی دیکھ سکتی ہو تو دیکھو پھر یہ کہتی گل وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ بہت غصہ میں واپس اپنی کلاس میں آئی تھی پھر سارا وقت اس نے علیزے سے کوئی بات نا کی تھی۔

وہ آنکھیں موندے کرسی پر بیٹھا تھا کے ایک دم کسی کا چہرہ اس کے سامنے آیا اور اس کے منہ سے نام نکلا گل نور

اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی کچھ تو تھا تمہاری آنکھوں میں جو مجھے بار بار تمہیں سوچنے پر مجبور کرتی ہیں گل نور

روحان ایک بار پھر سے مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ راستے میں کھڑی تھی بس کے انتظار میں اتنے میں کوئی گاڑی اس کے پاس آکر رکی گاڑی میں سے ایک شخص باہر نکل کر آیا ارے گل نور آپ یہاں اتنی گرمی ہے آئیں میں آپ کو چھوڑ دوں روحان کی بات سن کر اس نے اس کی طرف دیکھا تھا .

نہیں آپ کا بہت شکریہ میں ان سب چیزوں کی عادی ہو چکی ہوں اور میری بس آتی ہی ہو گی ابھی آپ جائیں۔

مگر گل روحان نے کچھ بولنا چاہا تھا ارے وہ دیکھیں آ گئی بس اللہ حافظ یہ کہتے وہ آگے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ گھر میں داخل ہوئی حنا اور چچی لاؤنج میں بیٹی چائے پی رہی تھیں اور ہمیشہ کی طرح اس کی ماں کچن میں کھڑی کھانا بنانے میں مصروف تھی

وہ کچن کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کے گل ادھر آؤ اس کی چچی کی آواز آئی وہ اب ان کی طرف بڑھ گئی

آج حنا کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں تو ذرا سی بھی سستی نا د کھانا سارے کام اچھے سے ہونے چاہیے جاؤ جلدی چینج کر کے کام پر لگو

اور ہاں ان کے سسرال والوں کے سامنے مت آنا۔

اب جاؤں جلدی یہاں کھڑی میرا منہ کیوں دیکھ رہی ہو۔

حنا تم بھی تیار ہو جاؤ اور اپنے سسرال والوں کے سامنے یہ ظاہر کرنا کے یہ سب تم نے بنایا ہے آئی سمجھ امی انہیں پتہ چل گیا تو حنا نے اپنی ماں سے سوال کیا جو اپنی ہی اولاد کو غلط مشوورے دے رہی تھی

ارے انہیں کون بتائے گا تم فکر مت کرو جاؤ جا کے تیار ہو

عائشہ بھی آگئی ہو گی میں اپنی بچی کو کھانا دوں بیچاری صبح سے پڑھ پڑھ کے تھک گئی ہو گی۔

ایسا کیوں ہوتا ہے لوگ اتنے بے حس کیوں بن جاتے ہیں مجھے لگتا ہے میں ایک روبوٹ ہوں جس کو جو کہہ دیا جائے وہ اسے کرنا ہوتا ہے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

میری تو کوئی خواہشیں ہی نہیں ہیں میں اور میری ماں کب تک یہ ظلم سہیں گے۔یا اللہ تو ہی ہماری مدد فرمااس نے اللہ سے دعا کی تھی

اللہ تو سب دیکھ رہا ہے بے شک تو انصاف کرنے والا ہے اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے وہ ٹماٹر کاٹ رہی تھی کے چھری اس کے ہاتھ پر لگی اور اس کی انگلی کٹ گئی تھی

اس کے منہ سے سسکی نکلی تھی اففففففففف خون نکل رہا ہے اس نے اپنا ہاتھ پانی سے دھویا تھا

.کچن میں اس کے علاوہ کوئی موجود نا تھا

حمزہ کچن میں آیا تھا پانی پینے۔

(حمزہ اکثر پانی پینے کے بہانے کچن میں آتا رہتا تھا کیوں کے اسے پتا ہوتا تھا وہ اسے وہی ملے گی
)

گل نور یہ کیا ہوا تمہارے ہاتھ پر تم دیکھ کے کام نہیں کر سکتی ہو اففففففففف حمزہ کے منہ سے نکلا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا۔

(شبانہ شبانہ کہاں مر گئی ہو شبانہ جلدی اؤ(شبانہ ان کے گھر کام کرتی تھی

جی صاحب جی کیا ہوا؟

میرے کمرے میں بیڈ کے ساتھ والی ڈرا فرسٹ ایڈ باکس ہو گا جلدی لے کے آؤ۔

ہاتھ دکھاؤں اپنا

PDF NOVL BANK

آپ پاگل ہیں حمزہ کچھ نہیں ہوا مجھے جائیں یہاں سے گل نور میں نے کہا ہاتھ دکھاؤ ورنہ مجھے زبردستی بھی آتی ہے کرنی

آپ کیوں کرتے ہیں یہ سب ابھی آپ کی امی جان یہاں آ گئیں تو تماشہ بن جانا ہے اس اسے اب برداشت نا ہوا تھا وہ رونے لگی تھی

حمزہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا اس کے ہاتھ پر پٹی کرنے لگا تھا

ہاتھ چھوڑیں میرا وہ پھر بولی تھی

ششششش ایک لفظ اور نا بولنا اور چپ کر کے بیٹھو

وہ اب اس کے ہاتھ پر پٹی کر رہا تھا گل نور اسے دیکھنے لگی اسے دیکھتے ہی وہ سوچوں میں گم گئی تھی اس کی آنکھیں نم تھیں

ہو گئی اور ہاں دھیان سے کام کیا کرو یہ کہتے وہ باہر چلا گیا

گل نور اب پھر سے کام میں مصروف ہو گئی

گل نور آمنہ بیگم کچن میں داخل ہوئی بیٹا سب ٹھیک کرنا اور ہاں تمہاری چچی بازار گئی ہیں (یہ سن کر گل نے شکر ادا کیا کے شکر ہے وہ بازار تھی اگر کچن میں آ جاتیں تو پتا نہیں کیا ہوتا

اور ہاں بیٹا وہ کہہ رہی تھی مہمانوں کو پتہ نا چلے کے تم نے اور میں نے کھانا بنایا ہے وہ مہمانوں کے سامنے کہیں گیں کے سب حنا نے بنایا ہے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

اففففففففف امی توبہ ہے حنا اب تو جھوٹ بول دے گی سسرال جا کے کیا کرے گی

گل بیٹا ایسے نہیں کہتے چپ کرو تم آمنہ بیگم نے گل کو ڈانٹا تھا

امی آپ تو مجھے چپ کرواتی رہا کریں۔۔۔۔۔۔۔

وہ چڑ کر بولی تھی

اس میں کوئی شک نہیں تھا کے گل میں بہت صبر تھا۔

وہ وقتاً رو لیتی تھی پھر صبر کر جاتی تھی اس نے اپنے والد کے انتقال کے بعد ہر چیز میں کمپر ومائز کیا تھا

اس کی ماں ہمیشہ اسے کہتی تھی کے دعا کرو بس انشاللہ جلد ہی سب سہی ہو جائے گا جو ہو رہا ہے اس میں کوئی بہتری ہو گی.

سب لوگ آ گئے تھے سب ساتھ ہی بیٹھے تھے

گل نور اور آمنہ بیگم اب بھی کچن میں تھیں

لقمان صاحب بھی آج گھر تھے ان کی بیٹی کے رشتے والے جو آئے تھے (لقمان صاحب اکثر کام کے سلسلے میں شہر سے باہر رہتے تھے)

ارے بھائی صاحب رشید بھائی کی بچی اور بھابھی بھی آپ کے ساتھ رہتے ہیں نا نظر نہیں آ رہے نعمان صاحب (جو کے لڑکے کے والد تھے) انہوں نے بولا تو سب لوگ چونک گئے

PDF NOVL BANK

ان کی بات پے حمزہ نے جواب دیا جی انکل وہ بھی یہی رہتے میں بلاتا ہوں ابھی

بہت اچھے انسان تھے رشید صاحب وقت سے پہلے چلے گئے اللہ مغفرت فرمائے مرحوم کی امین

وہ دوبارہ بولے تھے

ارے بہن آپ یہ کباب کیں نا میری حنا نے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہیں اب بات چینج کرنے کے لیے وہ جلدی سے بولیں تھیں۔۔۔

بیٹا کباب تو واقعی بہت مزے کے ہیں مجھ سے بھی ترکیب شیئر کرو میں بھی بناؤ گی مجھے بہت پسند آئے۔

ہائے اللہ جی پھس گئی میں تو اب کیا کروں حنا نے دل ہی دل میں سوچا اففففففففف میں نے تو بنائے ہی نہیں ہے حنا کی امی بھی پریشان ہو گئ تھیں۔

کیا ہوا بیٹا چپ کیوں ہو گئ عباسیہ بیگم نے سوال کیا تھا

کلک کچھ نہیں آنٹی میں آپ کو واٹس ایپ کر دوں گی ریسپی لکھا ہوا ہو گا تو آپ کو سہی سمجھ آئے گا

آپ یہ چائے لیں نا پلیز۔

حمزہ کو کچن میں دیکھ کر آمنہ بیگم نے سوال کیا حمزہ تم یہاں کیا کر رہے کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ مہمان آپ لوگوں سے ملنا چاہتے آجائیں آپ لوگ

لیکن بیٹا بھابھی نے منع کیا تھا مہمانوں کے سامنے جانے سے تم انکار کردو کوئی بہانا بنادو میں

نہیں چاہتی بھابھی ہم سے ناراض ہوں حمزہ یہ بات سنتا وہاں سے چلا گیا۔

امی چل لیتی میں بھی دیکھتی حنا کے سسرال والے کیسے ہیں گل نور بولی تو آمنہ بیگم نے کہا تم

چپ کرو بعد میں بھابھی نے تماشہ کرنا تھا .

گل کو گھر میں بہت کام ہوتے تھے وہ پڑھائی پر کم ہی دیہان دے سکتی تھی۔

حمزہ نے ایک دفع پھر اپنی ماں سے گل اور اس کی شادی کا ذکر کیا تھا

مگر وہ نامانی تھیں۔

آج اس کا پہلا پیپر تھا امتحان سے فارغ ہو کر وہ باہر بیٹھی تھی کے اتنے میں سے علیزے آتی

دکھائی دی گل تم ابھی تک ناراض ہو مجھ سے یارر گل سورج نامان بھی جاؤ

بات مت کرو مجھ سے علیزے تم جاؤ اس حارث کے پاس جاؤ

گل سوری نا علیزے پھر بولی تھی

مل آئی ہو اس سے مل گیا سکون تمہیں

علیزے نے گل کی بات پر گل کی طرف دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا

علیزے تم بہت بری ہو میری کوئی بات نہیں مانتی ہو

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اچھا نا یار گل حارث بہت اچھا ہے

سچ میں وہ بہت اچھا ہے

اچھا بس میرے سامنے اس کا ذکر مت کیا کرو اور ہاں علیزے جتنی جلدی ہو سکے شادی کر لو تم دونوں گل علیزے کو اب سمجھانے لگی تھی۔

تمہیں محبت ہو گی نا گل پھر پوچھوں گی تم سے میں علیزے نے گل سے کہا

علیزے مجھے محبت نہیں ہو گی

اور اگر کبھی ہوئی بھی تو اپنے شوہر سے ہو گی نا محرم کی محبت کا میں تصور بھی نہیں کر سکتی۔

دیکھتے ہیں گل نور یہ سب کہنے کی باتیں ہیں اچھا چلو آؤ کچھ کھاتے ہیں

یہ کہتے ہوئے وہ کینٹین کی جانب بڑھ گئیں

دو ہفتوں بعد امتحانات ختم ہو چکے تھے۔

گھر میں حنا کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں گل نور اور اس کی ماں ہر وقت کام میں مصروف رہتی تھی۔

حمزہ سے بھی گل کا سامنا کم ہی ہوتا تھا۔

گل نور تم بھی چلی جاؤں ان کے ساتھ سامان وغیرہ پکڑانے میں مدد کر دینا ان کی وہ دونوں عائشہ اور حنا شاپنگ پر جا رہی تھیں گل کو چچی کی بات پر بہت غصہ آیا تھا مگر اسے مجبوراً جانا پڑا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

تھاساتھ سامان سنبھالتی ہوئی وہ چل رہی تھی کے اس کی کسی سے ٹکر ہوئی سامنے والے شخص کو دیکھ کے لگتا تھاوہ بہت ہی کوئی امیر شخص ہے کانوں میں ائیر فون لگائے تھری پیس سوٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیا گہری کالی آنکھیں سفید رنگ وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

گل نور کے ہاتھ سے۔بیگس گر گئے تھے

اوہ سوری میں اٹھا دیتا ہوں آپ رہنے دیں وہ اب۔بیگس اٹھانے لگا تھا

گل نور پریشان ہو گئی تھی وہ گل نور کو دیکھے جارہا تھا۔

اس نے سارے۔بیگس اٹھا کے گل نور کو تھما دیے۔

سوری کہتا ہوا وہ آگے کی جانب بڑھ گیا

کہاں تھی تم جلدی جلدی چلا کرو یہ پکڑلو یہ والا بیگ بھی عائشہ نے گل نور سے کہا گل نے وہ بیگ بھی عائشہ کے ہاتھ سے لے لیا۔

یہ سب وہ انجان شخص بھی دیکھ چکا تھا۔

سارم یار کہاں رہ گیا تھا تو کب سے ڈھونڈ رہا ہوں کے کی واچ تو چلیں سمیر نے سارم سے کہا جو کہی اور دیکھنے میں مصروف تھا

کہاں دیکھ رہا ہے

PDF NOVL BANK

سمیر نے آگے بڑھ کے دیکھا یہ چہرہ اسے دیکھا دیکھا لگا تھا

کچھ نہیں سارم نے کہا اور آگے بڑھ گیا

ایسے ہی اس کا پیچھا کرتا ہے سارم تو کسی دن اسے پتا چل گیا تو جان سے مار دے گی تجھے

مجھے اس کے ہاتھوں مرنا سو دفع قبول ہے میری جان چل اب چلیں سمیر اس کی بات پر مسکرایا تھا چلو چلیں اور وہ دونوں آگے کی طرف بڑھ گئے۔

گل سوچوں میں گم بیٹھی تھی کون تھا وہ شخص مجھے اس کا چہرہ دیکھا دیکھا کیوں لگا وہ سوچ رہی تھی اتنے میں حنا کی آواز آئی گل ادھر آؤ وہ اٹھ کر حنا کی جانب بڑھ گئی۔ حارث تم پاگل ہو گئے ہو یار میں تمہارے ساتھ ٹرپ پر کیسے جاؤں

میں گھر والوں سے جھوٹ کیسے بولوں گی یار علیزے فون پر حارث سے بات کر رہی تھی

پلیز علیزے میری خاطر تم اتنا نہیں کر سکتی یار پلیز نا ایک رات اور ایک دن کی ہی تو بات ہے

اچھا حارث میں تمہیں سوچ کر بتاؤں گی ابھی مجھے امی بلا رہی ہیں یہ کہتے ہی اس نے فون رکھ دیا

گل گل سے مشورہ کرتی ہوں اسنے کچھ سوچ کر گل نور کا نمبر ملایا گل نور نے کال نا اٹھائی تو اس نے دوبارہ فون بھی نا کیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اب وہ سوچ رہی تھی کے گل بھی اسے منع کر دے گی جانے سے مگر وہ حارث کی ناراضگی نہیں دیکھ سکتی تھی تو حارث کے ساتھ جانے کو تیار ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امی ناشتہ دے دیں بہت بھوک لگی ہے روحان فضیلت بیگم سے کہہ رہا تھا جو کچن میں ناشتہ ہی بنا رہیں تھی

ناشتہ کی ٹیبل پر وہ روحان سے مخاطب ہوئیں بیٹا مجھے آج علیزے کے گھر لے چلو میں بھابھی سے بھی مل آؤں گی اور علیزے سے بھی ویسے بھی گھر بیٹھے بور ہو جاتی ہوں میں جی ٹھیک امی میں آپ کو چھوڑ دوں گا۔

آپ تیار ہو جائیں میں آتا ہوں ابھی

علیزے نے بھی گھر والوں سے جھوٹ بول کر اجازت لے لی تھی۔

ہاں حارث تم فکر مت کرو میں نے جھوٹ ہی بولا کے میں دوستوں کے ساتھ جا رہی ہوں وہ فون پر حارث کو کہہ رہی تھی

لیکن اسے معلوم نا تھا کے اس کی باتیں کوئی سن چکا ہے

وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی اففففففف کوئی تو بچا کو مجھے ہیلپ ہیلپ وہ رو رہی تھی کوئی ہے یا اللہ اب تو ہی میری مدد کر۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

علیزے ایسی حرکت کرے گی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔علیزے کی باتیں سن کر وہ دل ہی دل میں بول رہا تھا اسے علیزے پر غصہ بھی بہت آ رہا تھا۔

علیزے اب ڈرائیور کے ساتھ حارث کے گھر کی طرف نکل چکی تھی اس کو گھر سے نکلتا دیکھ روحان بھی اٹھ گیا تھا ارے بیٹا تم نے تو کچھ کھایا ہی نہیں کچھ کھا کر تو جاؤ علیزے کی ماما نے روحان سے کہا تو وہ بولا نہیں میں چلتا ہوں شام میں آؤ گا یہ کہتا ہی وہ باہر نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کے گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔

صاحب جی آپ کے حکم کے مطابق لڑکی کو کمرے میں بند کر دیا ہے وہ گھر کے باہر کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔روحان بھی سب سن رہا تھا چونکہ وہ ایک سی ایس ایس آفیسر تھا علیزے کو چھڑوانا اس کے لیے بہت آسان تھا۔

حارث کا گھر شہر سے تھوڑا باہر تھا جہاں ٹریفک بہت کم ہوتی تھی اور وہ کالونی بھی کافی سنسان تھی علیزے کی گاڑی کے سامنے دو موٹر سائیکلیں آ کر رکیں دونوں پر دو دو آدمی تھے ۔ہاتھوں میں پسٹلز لیے چہرے کو نقاب سے ڈھکے علیزے یہ سب دیکھ کر ڈر گئی تھی

افففففففف یہ کون ہیں۔

ڈرائیور وہ گاڑی سے باہر نکالا اور اس کے سر پر ان میں سے ایک نے گن ماری تھی وہ تو وہی بی ہوش ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

اے لڑکی چلو نکو باہر ان میں سے ایک بولا تھا۔

نننن نہیں ممم میں آپ یہ سب لے لیں اس نے اپنے ہاتھ سے واچ اتاری اور انہیں دی اپنا موبائل ایک چین جو اس نے پہن رکھی تھی وہ سب انہیں دے دیا اب تم نکلو باہر

نننن نہیں پلیز مجھے جانے دیں وہ روئی تھی

نکلتی ہو کے نی وہ اتنی ذور سے بولا تھا کے وہ گاڑی سے باہر آ گئی تھی اسے ایک اندھیرے کمرے میں لا کے بند کر دیا گیا تھا۔

حارث نے بھی پولیس کو کال کی تھی تھوڑی دیر میں پولیس وہاں موجود تھی۔

وہ علیزے کو پہلے بچانے اس لیے نا گیا تھا کیوں کے وہ اکیلا تھا اور اس کے پاس کوئی ہتیار بھی نہیں تھا۔ کمرے کا دروازہ کھول دیا گیا تھا وہ دروازہ کھلنے کی آواز پر چونکی تھی

کککک کون ہو تم؟

اندر داخل ہونے والے شخص نے لائٹ جلائی تھی وہ کوئی پولیس آفیسر تھا گھبرائیں نہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں پریشان نا ہوں وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے گیا تھا۔

وہ اپنی گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے ہی کھڑا تھا روحان کو باہر دیکھ وہ چونکی تھی آپ یہاں؟ اس نے سوال کیا اس وقت وہ بہت ڈری ہوئی تھی۔

PDF NOVL BANK

گاڑی میں بیٹھو علیزے وہ غصہ سے بولا تھا مگر آپ یہاں کیسے اس نے پھر سے سوال کیا تھا اس کے سوالوں پر اب روحان کو غصہ آنے لگا تھا

میں نے کہا گاڑی میں بیٹھو ورنہ اس کو پہلی باریوں غصے میں دیکھ کر وہ بہت ڈر گئی تھی اور جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔

پولیس آفیسرز کا شکریہ ادا کر کے اور انہیں مزید تفتیش کا کہہ کر وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

اس نے گاڑی کا دروازہ کافی ذور سے بند کیا تھا جس سے پتا لگتا تھا وہ شدید غصہ میں ہے۔

یہ لو تمہارا فون ان گنڈوں سے لیا ہے اور یہ باقی چیزیں اسنے علیزے کو سارا سامان دیا

کون تھے یہ لوگ اس نے سوال کیا تھا۔۔

مم مجھے نہیں پتا وہ ڈرتے ہوئے بولی تھی کہاں جا رہی تھی تم؟

دوست کے گھر اس نے روحان کو جواب دیا

جھوٹ مت بولو علیزے میں تمہاری تھوڑی دیر پہلے فون ہے ہونے والی گفتگو سن چکا ہوں۔

علیزے روحان کی بات سن کر مزید ڈر گئی تھی اور اب وہ رونے لگی تھی آپ پلیز گھر میں کسی کو کچھ مت بتائیے گا اس نے التجا کی تھی

روحان نے اثبات میں سر ہلایا تھا

علیزے نے ساری بات روحان کو بتادی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

روحان اس کی بات سن کر صرف اتنا ہی بولا تھا ابھی اس حارث سے کوئی کونٹیکٹ نہیں کرو گی تم جب تک تفتیش مکمل نا ہو جائے۔

باقی سارا راستہ خاموشی سے گذرا تھا

گل نور بیٹا یہ تمہارے چچا نے کچھ پیسے دیے ہیں کہہ رہے تھے گل اور اپنے لیے حنا کی شادی کے کپڑے لے لینا

ان کو ہمارا خیال کیسے آ گیا آج تک تو کبھی نہیں پوچھا انہوں نے گل کی یہ بات اس کی چچی نے سن لی تھی

واہ واہ نخرے تو دیکھو میڈم کے ختم ہی نہیں ہو رہے ہمارے ٹکڑوں پر پل رہی ہو ہمارے گھر میں رہ رہی ہو شرم تو تمہیں آتی نہیں اگر آج ہم تمہیں نکال دیں یہاں سے کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہے تمہیں اس نے گل نور کو اتنی سنائیں تھیں

میرے بابا کا بھی حصہ ہے اس بزنس میں اس گھر میں وہ پہلی بار کچھ بولی تھی اپنی چچی کے سامنے جس پر اس کی چچی نے اسے ایک زور دار تھپڑ مارا تھا

زیادہ ہی زبان چل رہی ہے تمہاری آمنہ سمجھا کو اپنی بیٹی کو

گل نور معافی مانگو اپنی چچی سے آمنہ بیگم نے گل نور کو بولا تو وہ حیرت سے اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

معاف کر دیں مجھے آئندہ نہیں ہو گا ایسا کچھ

بس بس اور ہاں آمنہ کپڑے لے لینا پھر یہ نا ہو حنا کی شادی پر لوگوں کے سامنے پرانے کپڑے پہن کے آجانا لوگ کیا کہیں گے کچھ دیتے نہیں ہم تمہیں یہ کہتے وہ باہر چلی گئی ان کے جانے کے بعد گل نے اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا

امی وہ بولی تھی اور رونے لگی تھی

وہ جتنا رو سکتی تھی وہ روئی تھی

امی آپ ہمیشہ سے مجھے کہتی آئیں ہیں دعا کرو سب سہی ہو جائے امی ابو بیمار ہوئے آپ کہتی تھیں دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا

مگر امی ابو بھی چلے گئے میں نے بہت دعائیں کی رو رو کے دعائیں کیں امی مگر کیا کو کچھ ٹھیک نہیں ہوا ابو ہمیں چھوڑ کر چلے گئے وہ اب بھی رو رہی تھی

گل میری بچی تمہارے ابو کی زندگی اتنی ہی تھی میری جان مایوس نہیں ہوتے ہیں مایوسی کفر ہے اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے میری جان چپ کر جاؤ گل نور مایوس نا ہو مایوسی کفر ہے میری جان

مایوسی پتا ہے کیا ہے؟؟

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK
یہ سوچ لینا کہ کچھ نہیں ہونا میرا وقت یہی رہے گا میری سوچیں نہیں بدلیں گی میں یوں ہی رہ جاؤں گی / گا.

یہی وہ صبر کی دوڑ ہے جو اپنے رب عزوجل پہ یقین کرنا سکھاتی ہے اور صبر سے کام لیں اور یقین رکھیں کہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور سب ٹھیک ہے یہ سوچیں سب وقتی ہیں سب ختم ہو جائے گا ایک دن۔ یہ یقین رکھیں کہ آگے ایک نیا سفر آپ کا منتظر ہے، آگے خوشیاں منتظر ہیں آپ کی۔

اور وہ جو رب العزت ہے ہر چیز پر قادر ہے اپنے بندوں کو کبھی رسوا نہیں کرتا کبھی نا اُمید نہیں کرتا کبھی مایوس نہیں کرتا۔

صبر چاہتا ہے وہ بس ہم سے

تم صبر کرو

تم تو میری بہادر بچی ہو وہ گل کو پیار سے سمجھا رہیں تھیں

چلو اٹھو شاباش روتے نہیں ہاتھ منہ دھو کر آؤ جاؤ

"مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا کیونکہ "مایوسی کفر ھے

مومن کبھی مایوس نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ھے

"ان مع العسر یسرہ)" بے شک ہر مشکل کیساتھ آسانی ھے)

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مومن کو مایوسی زیب نہیں دیتی کیونکہ ہماری تعلیم یہ ھے کہ

"لا یکلف اللہ نفس الا وسعھا)" اللہ پاک کسی نفس پہ اسکی جان سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے)

مومن مایوسی کو اپنے پاس نہیں آنے دیتا کیونکہ ہمیں سکھایا گیا ھے کہ

"لا تحزن ان اللہ معنا") "غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ھے")

مومن مایوس نہیں ہوتا کیونکہ قرآن پاک گواہی دیتا ہے کہ

"وما کان ربک نسیا)" اور تیرا رب بھولنے والا نہیں)

مومن مایوس نہیں ہو سکتا کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ھے کہ

"ان ربی لسیمع الدعاء)" بے شک میرا رب دعا سننے والا ھے)

مومن مایوس نہیں ہوتا کیونکہ رب کائنات خود فرماتا ھے

"لا تقنطو من رحمت اللہ)" خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو)

مومن خدا پہ یقین رکھتا ھے کیونکہ

"نصر من اللہ و فتح قریب)" خدا کی طرف سے مدد اور فتح عنقریب ہو گی)

جب یہ سب ہمیں قرآن میں سکھایا گیا ہے تو کیا ہمیں مایوس ہونا چاہیئے اسکی رحمت سے

اس پر یقین رکھو بے شک یقین رکھنے والوں کیلیئے معجزے ہوتے ہیں

یقین رکھنے والوں کیلیئے ہی کُن کہا جاتا ھے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

دعا کوئی بھی رد نہیں ہوتی بس ہم انتظار نہیں

کرتے، دستک کا تسلسل مانگنے والے کی شدت کو ظاہر کرتا ھے اور شدت سے مانگنے والوں

کو خالی نہیں لوٹایا جاتا

فبای الاء ربکما تکذبان۔

گل کو اپنی اماں کی باتیں سن کر کچھ تسلی ہوئی تھی۔

اللہ تو مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں وہ تو سب دیکھ رہیں ہیں وہ ہر چیز سے واقف ہیں وہ جب

بھی تکلیف میں ہوتی تھی مایوس ہوتی تھی سورت رحمٰن کی تلاوت کرتی تھی

اسے سکون ملتا تھا ایسا لگتا تھا اس کی زندگی میں کوئی غم نہیں ہے اور اب بھی وہ وضو کر کے

سورت رحمٰن پڑھنے لگی تھی۔

شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں

گل اور آمنہ بیگم بھی اجازت لے کر کپڑے لینے بازار چلی گئیں تھیں

گل نور اور اس کی اماں مال میں موجود تھیں اسی مال میں جہاں وہ کچھ دنوں پہلے حنا وغیرہ کے

ساتھ آئی تھی اس نے اپنی اماں سے کہا تھا کے اسے وہی سے کپڑے لینے ہیں۔

اسے ایک سوٹ پسند آیا تھا کالے رنگ کا اس پر بہت قیمتی کام ہوا تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

اس کے پیسے پوچھے گئے اوہ وہ یہ تو بہت مہنگا ہے میرے پاس تو اتنے پیسے نہیں ہیں وہ یہ کہہ کے چپ ہو گئی اور کچھ اور پسند کرنے لگی

کوئی تھا جو یہ سب دیکھ رہا تھا

بات سنیں وہ جو لڑکی سامنے کھڑی ہے اس نے جو بلیک ڈریس پسند کیا وہ کتنے کا ہے اس نے پوچھا

پچیس ہزار

آپ اس لڑکی کو پھر واپس بلائیں اور کہیں کے آپ کو بتانے میں غلطی ہوئی تھی وہ ڈریس پانچ ہزار کا ہے

مگر سر وہ بولا

آپ بے فکر رہیں میں آپ کو باقی کی Payment کر دوں گا ابھی آپ کو جو کہا ہے وہ کریں وہ اور ہاں لڑکی کو ذرا شک نہیں ہونا چاہیے یہ کہتے ہی وہ سائیڈ پر ہوا تھا

دکاندار نے گل نور کو بلایا اور ویسا ہی بولا جیسا سارم نے اسے کہا تھا

گل تو خوش ہو گئی تھی کے اسے اس کی پسند کا ڈریس مل گیا اس نے وہ خرید لیا تھا۔

سارم گل نور کو یوں خوش دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کے وہ دنیاں جہاں کی خوشیاں لا کر نور کے قدموں میں رکھ دے۔

PDF NOVL BANK

نور نے باقی کپڑے لیے اور گھر کی طرف روانہ ہو گئی

سارم وہی مال میں ہی تھا ہاں سمیر کہاں رہ گیا ہے جلدی آ

آیا بس ابھی دوسری طرف سے جواب آیا

علیزے بہت پریشان تھی حارث اسے فون کرتا میسج بھی کرتا تھا مگر وہ نا اٹھاتی تھی

کیوں کے اسے منع کیا تھا روحان نے اور روحان سے علیزے نے وعدہ بھی کیا تھا جس کی وجہ سے وہ مجبور تھی

روحان نے بھی دوبارہ علیزے سے کوئی کانٹیکٹ نہیں کیا تھا

علیزے پریشان تھی کے روحان نے اسے حارث سے بات کرنے سے منع کیوں کر دیا ہے

اور حارث بھی علیزے سے ناراض تھا اس کے کیے ہوئے مسیجز سے پتا چلتا تھا جن میں لکھا ہوتا تھا

تم بے وفا ہو

ایک تو وعدہ کر کے آئی بھی نہیں اور بات بھی نہیں کرتی ہو مجھ سے یہ وہ

روحان کو سب پتا چل گیا تھا اسنے سوچا خود جا کے علیزے کو بتائے گا مگر کچھ ضروری کام کی وجہ سے جا نہیں سکا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مہندی سے ایک دن پہلے لقمان صاحب کی بہن بھی آ گئیں تھیں جو کے ان کی اور رشید صاحب کی اکلوتی بہن تھیں جن کے دو بچے تھے

سانیہ اور ولید وہ لوگ بھی ساتھ آئے تھے

وہ سب سے بہت خوش دلی سے ملی آمنہ بیگم کو دیکھتے کی سائرہ کا منہ بن گیا تھا

سب نے ساتھ مل کر کھانا کھایا

ان کا بیٹا ولید کچھ عجیب سا تھا جب سے آیا تھا عجیب نظروں سے گل نور کو دیکھ رہا تھا

یہ بات حمزہ نے بھی نوٹ کی تھی اور اسے اس پر غصہ بھی بہت آیا تھا

سب لوگ بیٹھے تھے لاؤنج میں مہندی کی تیاریوں کی باتوں میں مصروف تھے

گل نور کچن میں چائے بنا رہی تھی سانیہ کی نظریں حمزہ پر سے ہٹ ہی نہیں رہیں تھیں

آمنہ بیگم کی طبیعت گل کو کچھ ٹھیک نا لگی تو اس نے انہیں کہا کے وہ اپنے کمرے میں چلی جائیں وہ سب کام کر لے گی

گل کے بہت اسرار پر وہ کمرے میں چلی گئیں

حمزہ کچن میں گیا تھا گل میری بات سنو پانی دو مجھے گل نے حمزہ کو پانی دیا تھا

ایک ہی بہانا تھا حمزہ بیچارے کے پاس وہ بھی پانی

پھوپھو کے بیٹے سے دور ہی رہنا کافی عجیب لگا مجھے وہ

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل نور نے حمزہ کی بات کو سن کر ان سنا کر دیا اور حمزہ بھی چلا گیا تھا یہ کہہ کر

حمزہ کی بات کو گل نور نے ان سنا تو کر دیا تھا مگر اسے بھی ولید کچھ عجیب سا لگا تھا وہ انہی سوچوں میں گم تھی کے ولید کچن میں داخل ہوا

چچچچ چی تم سے کتنا کام کرواتے ہیں نا یہ لوگ ولید کی آواز پر وہ ڈر گئی تھی۔

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں گل نور نے سوال کیا

ارے بھئی کزن ہو تم میری میں تمہارا حال پوچھنے آیا ہوں۔

میں ٹھیک ہوں آپ جائیں یہاں سے گل نے جواب دیا

اتنی بے رخی اچھی نہیں ہے گل نور ولید کی بات پر گل جو غصہ آیا اور وہ چائے اٹھا کر باہر کی جانب بڑھ گئی۔

روحان نماز پڑھ کے بیٹھا ہی تھا کے اسے کچھ یاد آیا

میرا موبائل اس نے ادھر ادھر دیکھا

سامنے صوفے پر اسے موبائل پڑا نظر آیا وہ اب کسی کو کال کرنے لگا تھا۔

السلام علیکم !

دیکھو علیزے میں تمہیں جو بتانے جا رہا ہوں وہ تمہارے لیے بہت ضروری ہے تمہیں کیڈنیپ اس حارث نے کروایا تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ حارث چاہتا تھا کے تمہیں کیڈ نیپ کر کے تمہارے والدین سے اچھی رقم مانگے

اس کا شروع سے یہی مقصد تھا

باقی بات میں تمہیں تم سے مل کر بتاؤ گا

اوہ اس وقت پولیس کی حراست میں ہے

علیزے صرف روحان کو سن رہی تھی سمجھدار بنو علیزے

محبت ایسے تھوڑی ہوتی ہے تم کیسے اس کی باتوں میں آگئی تمہیں تو میں کافی سمجھدار سمجھتا تھا چلو

میں اب فون رکھتا ہوں یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا کیونکہ وہ علیزے کی حالت سے واقف

ہو چکا تھا۔

علیزے روحان کے الفاظ یاد کر کے پھوٹ پھوٹ کر رو دی اسے یقین نہیں آرہا تھا کے یہ سب

کیسے ہو گیا اسے حارث کی باتیں یاد آرہی تھی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میں تمہیں کبھی دھوکہ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا علیزے تم

میرا سب کچھ ہو۔

دوسری طرف اسے گل نور کی باتیں یاد آنے لگیں

علیزے وہ محبت نہیں کرتا یار محبت کرتا تو اب تک نکاح کر چکا ہوتا محبت کو حلال بنا چکا ہوتا

علیزے کو لگا تھا وہ پاگل ہو جائے گی وہ رونے لگی تھی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

علیزے علیزے بیٹا دروازہ کھولو علیزے کیا ہوا ہے بیٹا دروازہ کھولو نسرین بیگم بھی کافی پریشان ہو گئی تھی گھر میں ان کے علاوہ کوئی تھا بھی نہیں

علیزے کے بابا بھی شہر ستان باہر گئے ہوئے تھے۔

نسرین بیگم نے روحان کو فون کیا اور بلایا اور اسے سب کچھ بتایا.

(نامحرم کی محبت)

کیا ہے اس میں آخر کیا ہے میں خود بہت سوچتی ہوں اس بارے میں ہم سب بھول جاتے ہیں

اپنے ماں باپ کو بھی بھول جاتے ہیں

ہم سب بھول ہی تو جاتے ہیں

سوچنے کی بات ہے جو شخص جسے آئے ہوئے ہماری زندگی میں کچھ مہینے نہیں ہوئے ہم اس کے لیے جان دینے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں

آخر کیوں ایسا کیوں

ذرا سوچیں!

محبت کے اگر سو حصہ کیے جائیں تو ننا ویں حصوں کے حقدار والدین ہیں

ہم اُنہیں کو بھول جاتے ہیں

جنہوں نے ہمیں اس قابل بنایا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

انسان کی عزت اس کے اپنے ہاتھ میں ہے

محبت کیا ہوتی ہے محبت

محبت بہت ہی پاک صاف رشتہ کا نام ہے

نامحرم کی محبت رسوائی کے سوا کچھ نہیں ہوتی

یہ لوگ دو چار پیار کی باتیں تو کر سکتے ہیں مگر ایسے لوگ آپ کو عزت اور محبت نہیں دے سکتے

کبھی بھی کسی نامحرم کی محبت پر یقین نا کریں۔

میری بہنوں محبت کرتا ہے تو نکاح کرلے گا۔ حرام رشتے میں برکت ہو ہی نہیں سکتے۔ جس

سے اللہ نے منع کیا ہے۔

کبھی سوچا ہے ہر مرد یہی چاہتا ہے کے اس کی بہن بیٹی کا کسی سے کوئی غلط رشتہ نا ہو

کبھی اپنے اس محبوب سے پوچھیے گا کیا تمہاری بہن بھی کسی سے محبت کرتی ہے پھر دیکھیے گا وہ

کیا کہتا ہے

جو اپنی بہن کو ایسا کرنے نہیں دے سکتا ہے وہ آپ کی محبت کو کیسے محبت نہیں کرتا وہ جسٹ

وقت گزارتا ہے

پتا ہے مرد یہ نہیں سوچتے ہیں کے کے میں اس کو دھوکا دے رہا ہوں اس کے جذبات سے

کھیل رہا ہو

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ ہمیشہ یہ سوچتے کے اس نے ماں باپ کی عزت نہیں رکھی ہے میری کیا رکھے گی۔

میں یہ نہیں کہتی کے میں محبت کرنا گناہ ہے

جس سے محبت کرو اسے حلال بناؤ اس سے نکاح کرو

جو پسند ہو اسے نکاح کرو

اگر پسند ہے تو اس کے ماں باپ کے پاس جاؤ نا کے حرام تعلق بناؤ۔

محبت کرنا گناہ نہیں ہے لیکن محبت میں ناجائز راستہ اختیار کرنا گناہ ہے۔۔۔اللہ کی بنائی ہوئی حدوں کو توڑنا گناہ ہے۔۔۔اور جو محبت ہماری آخرت تباہ کر دے وہ محبت کیسے جائز ہو سکتی ہے۔۔۔؟

!سوچیے گا ضرور

:محبتِ خداوندی کا ایک عجیب انداز

حدیث میں آتا ہے کہ اگر ستر ماؤں کی محبت جمع کی جائے تو یہ محبت تھوڑی ہے اللہ کو اپنے بندوں سے محبت زیادہ ہے۔۔

جس رب کریم کو بندوں سے اتنا پیار ہے اس نے حرام تعلق سے منع کیا ہے اسے گناہ قرار دیا تو کوئی تو بات ہو گی نا۔

میری دعا ہے اللہ ہم سب کو ہدایت دے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آخر پر یہی کہوں گی

محبت وہی ہے جو محرم سے ہو

اگر کسی سے محبت ہو تا نکاح کر لو

میری لڑکوں سے گزارش ہے کے کسی کی بہن ماں بیٹی کی عزت سے کھیلنے سے پہلے سوچ لیں

مکافات عمل اٹل ہے

اللہ سب کو محفوظ رکھے

میں یہ نہیں کہتی سب ایک جیسے ہوتے ہیں

(کسی کو کوئی بات بری لگی تو معذرت

روحان بھی آچکا تھا اب کمرے کا دروازہ توڑ دیا گیا تھا

جبکہ علیزے اپنے بیڈ پر بیہوش پڑی تھی

علیزے میری بچی نسرین بیگم اس کی طرف لپکی

علیزے آنکھیں کھولو روحان یہ آنکھیں نہیں کھول رہی

وہ رونے لگیں تھیں

وہ لوگ اب علیزے کو ہسپتال لے گئے تھے۔

مہندی کی تقریب بڑے ذور و شور سے جاری تھی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

حمزہ نے سفید شلوار قمیض اور ساتھ میں پیلے رنگ کا مفلر گلے میں ڈالا ہوا تھا

ساری لڑکیوں کی نظر حمزہ پر تھی جب کہ حمزہ کو جس کا انتظار تھا وہ پتا نہیں کہا گم تھیگل سارے کام کر کے اب تیار ہو رہی تھی

گل بیٹا جلدی کرو سارے مہمان آچکے ہیں

جی امی بس دو منٹ اور آپ جائیں میں آتی ہوں

جلدی آجانا

وہ تیار ہو چکی تھی

کہاں رہ گئی یہ گل حمزہ کو اب بے چینی ہونے لگی تھی۔

اتنے میں اسے سامنے سے گل آتی دکھائی دی پیلے رنگ کا فراک پہنے ہوئے جو اس پر بہت خوبصورت لگ رہا تھا

حمزہ نے اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

گل اس کے ساتھ سے گزر کر آگے چلی گئی۔

جب کے حمزہ وہی کھڑا خیالو میں گم تھا

حمزہ چلو آؤ ڈانس کرتے ہیں سمیر نے حمزہ سے کہا

حمزہ نے سمیر کی بات کا کوئی جواب نا دیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اوئے مجنوں کہا گم ہو میں کچھ کہہ رہا ہوں سمیر نے پھر کہا تو وہ کہی ہوش میں آیا۔

مہندی کا فنکشن ہو گیا تھا

حنا اور باقی سب کزنز کمرے میں تھی

ہمیشہ کی طرح گل کچن میں تھی سب کے لیے چائے بنا رہی تھی

ولید گل کو کچن میں دیکھ کر کچن میں داخل ہوا

آپ تو بہت پیاری لگ رہی تھی آج کزن جی

گل نور نے ولید کی بات کو نظر انداز کیا اور کوئی جواب دیا

وہ گل کی طرف بڑھا تھا اتنا بھی نظر انداز نا کرو ہمیں

ولید تمہیں باہر پھوپھو بلا رہی ہیں

حمزہ نے ولید سے کہا تو وہ باہر چلا گیا

یہ کیا کر رہا تھا یہاں ؟

گل نور سے حمزہ نے سوال کیا

مجھے کیا پتا آپ پوچھ لیں اس سے گل نور نے جواب دیا

تمہیں کہا تھا دور رہو اس سے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

حمزہ آپ پاگل ہو گئے ہیں کیوں حق جتاتے ہیں مجھ پر اس کو میں نے تھوڑی بلایا تھا خود آیا ہے

وہ

خدا کے لیے ایسی حرکتیں مت کیا کرو

گل میں محبت کرتا ہوں تم سے

کیسی محبت حمزہ

آپ کی نظر میں محبت مذاق ہے کیا

کیسی محبت کرتے ہیں آپ حمزہ یہ محبت تو نہیں ہے

ہم کس حال میں ہیں کبھی سوچا ہے آپ نے حمزہ

بس یہی کہتے ہیں محبت کرتا ہوں

یہ کیسی محبت ہے جو محبوب کو تکلیف میں دیکھتی ہر وقت پلیز چلے جائیں یہاں سے خدا کے لیے

وہ جا چکا تھا

گل نے پتا نہیں کیوں اسے اتنا سب سنا دیا تھا وہ سوچ رہی تھی

!گل نور کی باتوں کا حمزہ پر کہرا اثر ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حمزہ میں بہت محبت کرتی ہوں تم سے مگر مجھے لگتا ہے تم دھوکہ دے جاؤ گے مجھے تم مجھ سے

محبت نہیں کرتے ہوں تم جھوٹ بولتے ہو تم باقی سب کی طرح ہو

PDF NOVL BANK

گل نہیں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں

کیا واقعی تم مجھ سے محبت کرتی ہو

اٹھو حمزہ آٹھ بھی جاؤ کیا ہے یار کتنا سوتے ہو بھئی آج بارات ہے تیاریاں نہیں کروانی سمیر حمزہ کو کب سے اٹھا رہا تھا

وہ ایک دم سے چونک کر اٹھ بیٹا تھا

گل نور وہ اپنی آنکھیں مسلتا ہوا بول رہا تھا

کیا ہو گیا بھائی ہوش میں تو ہے میں اچھا خاصا لڑکا تجھے گل نور لگ رہا ہوں ہوش میں آ

سمیر تم وہ گل نور کہاں گئی اس نے حیرانی سے پوچھا

وہ چلی گئی ہے جا میرے بھائی منہ دھو کے اٹھ جا ہوش میں آ

سمیر کے کہنے پر وہ حیران ہوتا ہوا اٹھ کے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا

اب کیسی ہے علیزے نسرین بیگم نے ڈاکٹر سے پوچھا

اب اس کی حالت خطرے سے باہر ہے ڈاکٹر نے کہا تو نسرین بیگم کو تسلی ہوئی۔

کافی ذیادہ سلیپنگ پلز لینے کی وجہ سے اس کی طبیعت کافی بگڑ گئی تھی۔

وہ کافی پریشان تھیں کے علیزے نے ایسا کیوں کیا وہ سوچ رہیں تھیں علیزے کے والد بھی آ گئے تھے فضیلت بیگم بھی ساتھ ہی تھیں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سب لوگ بہت پریشان تھے۔

نا سمجھ لڑکی ہنہ روحان کو تو علیزے پر غصہ تھا روحان سب جانتا تھا مگر وہ کسی کو کچھ نہیں بتا رہا تھا۔

گل نور بیٹا کو فون کرتی ہوں وہی کچھ بتائے گی نسرین بیگم پریشانی سے بولیں تو روحان گل نور کا نام سن کر چونکا تھا۔

کالا سوٹ پہنے وہ حد سے زیادہ پیاری لگ رہی

یہ کیسا اتفاق تھا کے حمزہ نے بھی آج کالا سوٹ ہی پہن رکھا تھا

وہ دونوں بہت خوبصورت تھے ایسا لگتا تھا جیسے دونوں بنے ہی ایک دوسرے کے لیے ہیں۔

وہاں آئے اکثر لوگوں کی نظر گل نور پر تھی

وہ کسی کام سے گھر میں گئی تھی۔

حمزہ کی نظر گل پر تھی ولید بھی گل کے پیچھے ہی گھر کی طرف گیا تھا

یہ گل کے پیچھے کیوں جا رہا ہے

حمزہ بھی پیچھے جانے لگا تھا کے اس کے سامنے پھوپھو کی بیٹی آ گئی ارے ارے کہاں جا رہے ہیں

حمزہ کہیں نہیں آپ کو کوئی کام ہے

کیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں آپ تو بات ہی نہیں کرتے مجھ سے ایسی بھی کیا بے رخی حمزہ صاحب

میں بلاوجہ کسی سے بات نہیں کرتا اب آپ یونہی میرا راستہ روک کر کھڑی رہیں گی یا مجھے جانے دیں گیں

مجھے بہت کام ہیں ہٹیں میرے راستہ سے یہ کہتا ہوا وہ بھی گل کے پیچھے گیا تھا

ولید بھائی جائیں یہاں سے گل ذور سے بولی تھی ولید کو اتنا قریب دیکھ کر وہ ڈر گئی تھی

! ارے ارے بھائی تو نا بولو

حمزہ نے ولید کی یہ بات سن لی تھی

وہ کمرے میں داخل ہوا تھا کیوں تنگ کر رہے ہو گل کو

کیوں تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے تمہاری بہن ہے کیا وہ انتہائی گھٹیا انداز میں بولا تھا جس پر حمزہ نے اس کو ذوردار تھپڑ مارا تھا۔

دو منٹ کے اندر یہاں سے دفع ہو جاؤ ورنہ تمہاری وہ حالت کروں گا تم سوچ بھی نہیں سکتے۔

تھپڑ کھا کے اس کے ہوش ٹھکانے آ گئے تھے شاید اور وہ چلتا بنا تھا۔

اب خدا کے لیے آپ بھی جائیں یہاں سے وہ رو رہی تھی

گل میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں

میں کچھ نہیں سننا چاہتی یہ کہتے ہی وہ باہر چلی گئی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

حمزہ گل کو بتانے آیا تھا کے سب کچھ اسکا ہے سب کچھ یہ گھر یہ بزنس سب کچھ اور وہ جلد ہی یہ سب اس کے نام کر دے گا مگر گل بہت غصہ میں تھی وہاں سے چلی گئ

بہت پیاری لگو کی کالے جوڑے میں

میرا دل چاہتا ہے تمہیں میرے سوا کوئی نا دیکھے

تمہارا سارم

وہ پریشان ہو گئی تھی پڑھ کے کون سارم اور اسے کیسے پتا میں نے کالا جوڑا پہنا ہے اففففففففف

وہ ڈر گئی تھی

مسج اس دن آیا تھا جس دن اس نے وہ سوٹ خرید ا تھا اور گل نور نے پڑھا آج تھا۔

اس نے تو ڈر کے مارے فون ہی بند کر دیا تھا۔

اس کو میرا نمبر کہاں سے ملا وہ سوچ رہی تھی اتنے میں اس کی اماں کمرے میں داخل ہوئی گل بیٹا کر لی علیزے سے بات ان کی بات سن کے وہ چونکی کے اس نے تو علیزے سے بات کرنی تھی۔

جی امی بس کرنے لگی ہوں فون

وہ بہت تھک بھی گئی تھی پہلے ہی حمزہ اور اس ولید کی وجہ سے پریشان تھی اور اب یہ سارم

اس نے اب علیزے کو فون ملایا۔۔۔۔۔۔۔!

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

دوسری بیل پر فون اٹھالیا گیا

السلام علیکم!

وہ علیزے کے بجائے اس کی اماں کی آواز سن کر چونکی تھی۔

انہوں نے بات کی گل سے پانچ منٹ بات کرنے کے بعد وہ فون رکھ چکی تھی

اب تو وہ علیزے کا سن کر اور زیادہ پریشان ہو گئی تھی اس نے اپنی اماں کو بھی ساری بات بتادی تھی

اوہ وہ بیٹا یہ تو بہت برا ہو سنتے ہی وہ بولیں

امی مجھے جانا چاہیے علیزے کے پاس

مگر بیٹا کل حنا کا ولیمہ ہے اور تمہاری چچی کہاں جانے دیں گیں۔

امی کونسا وہ ہمیں ولیمہ پر لے کے جائیں گے جب وہ وہاں جائیں گے میں تب چلی جاؤں گی

نہیں تمہارے لقمان چچا کہہ رہے تھے کے ہم بھی ساتھ جائیں ورنہ لوگ طرح طرح کے سوال کریں گے

اچھا سہی ہے ان کو تو اپنی پڑی رہتی ہے ہمیشہ امی میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں

میرے ایگزامز بھی ختم ہو گئے ہیں میں آگے پڑھنا چاہتی ہوں

مجھے سکالر شپ بھی مل جائے گی میں پارٹ ٹائم جاب کر لوں گی

PDF NOVL BANK

گل نور بیٹا یہ کیا کہہ رہی ہوں تم تمہاری چچی تمہیں آگے کہاں پڑھنے دیں گی اس بات کو ہم پھر کریں گے۔

ابھی سو جاؤ پھر صبح جلدی اٹھنا ہے جاؤ چینج کر لو اور سو جاؤ شاباش۔

اپنی ماں کی بات سن کے گل کی آنکھوں سے آنسوں نکل آئے تھے

وہ پڑھنا چاہتی تھی اس کی خواہش تھی کے وہ پڑھ لکھ کے کچھ بن جائے اور پھر اپنی ماں کا سہارا بنے اسے وہ سب خوشیاں دے جس سے وہ محروم رہیں اب تک مگر وہ کیا کرتی وہ مجبور تھی وہ تو بیچاری چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

سارا دن وہ کام میں مصروف رہی تھی

عائشہ کہاں جا رہی ہو تم بات سنو گل نے عائشہ کو بلایا

اور علیزے کے بارے میں سب بتا دیا

میں سوچ رہی ہوں ہمیں جانا چاہیے اس کے پاس گل نے سوچا تھا کے عائشہ کے بہانے اسے بھی جانے کی اجازت مل جائے گی۔

ہاں ٹھیک ہے ہم کل چلیں گے عائشہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی۔

شکر ہے

اب وہ سارے کام ختم کر کے اپنے کمرے میں جانے لگی کے ایک آواز پر وہ واپس پلٹی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل کچھ زیادہ ہی پر نہیں نکل رہے تمہارے

کیا ہوا چچی اس نے پوچھا تھا

اتنا تیار کیوں ہوئی تھی تم بارے میں آج ولیمہ میں مجھے بلکل سادہ نظر آؤ تم آئی سمجھ ذرا سی

چھوٹ کیا دے دی ہواؤں میں اڑنے لگیں ہیں میڈم

گل کو ان کی بات بہت بری لگی تھی

چچی اگر آپ کہیں تو میں ولیمہ میں نہیں جاتی

ارے بس بس اب ذیادہ بولنے کی ضرورت نہیں جاؤ جا کر تیار ہو اور میری بات ذہن میں رکھنا

میرے سامنے زبان نا چلایا کرو۔

اس کی ماں نے اسے صبر کرنا ہی سکھایا تھا ہمیشہ سے یہی وجہ تھی کے ہمیشہ وہ چپ کر جاتی تھی

اس میں برداشت تھی حالات نے اسے یہ سب برداشت کرنا سکھا دیا تھا۔

مگر جب اس کی برداشت سے باہر ہو جاتا تھا سب وہ رو دیتی تھی اس کے علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی۔

وہ سب تیار تھے سب جا چکے تھے گل اور اس کی ماما اور عائشہ حمزہ کے ساتھ تھے گاڑی میں حمزہ کی تو گل پر سے نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی

افف گل تم کتنی پیاری ہوں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل میں جلد ہی تمہیں اپنا بنا لوں گا وہ سوچ کر مسکرایا۔

ولیمہ بھی ہو گیا تھا ولیمہ میں سب کی نظریں حمزہ اور گل پر تھیں

اکثر رشتہ داروں نے سوال بھی کیا تھا کے ان کی شادی کر دی ہے کیا ماشاءاللہ بہت پیاری جوڑی ہے۔

گل وہ سب سوچ رہی تھی

حمزہ اور میری شادی

میں کبھی اس انسان سے شادی نہیں کر سکتی جو میرے لیے لڑ نہیں سکا یہ کیسی محبت ہوئی جس میں وہ مجھے روز ذلیل ہوتے ہوئے دیکھتا ہے

اسے تکلیف نہیں ہوتی کیا

وہ بس دعوے کرتا ہے

!وہ بھی سب کی طرح ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے سمیر میں اس کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا

میں جلد ہی اس کو سب بتا دوں گا

سب کچھ جو اس کا ہے اس کے نام کر دوں گا وہ کمرے میں سمیر سے باتوں میں مصروف تھا سمیر حمزہ کا بہت اچھا دوست تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

شادی کے دنوں وہ حمزہ کے گھر ہی تھا

اچھا حمزہ اب میں چلتا ہوں کل ملیں گے

اس نے باہر جانے کے لیے دروازہ کھولا تھا کے سامنے حمزہ کی امی کو دیکھ کر حیران ہو گیا تھا۔

میں حمزہ کو دودھ دینے آئی تھی

اچھا آنٹی اب میں چلتا ہوں سمیر تو چلا گیا تھا

حمزہ کو ڈر تھا کے کہی اس کی ماں نے سب سن نا لیا ہو

وہ دودھ دے کر چلیں گئی تھی

شاید انہوں نے کچھ نا سنا تھا

گل نور اور عائشہ ہاسپٹل گئی تھیں

ڈرائیور کے ساتھ عائشہ تم گاڑی میں بیٹھو میں روم کا پتا کر کے تمہیں بلاتی ہوں باہر بہت گرمی ہے تم کیسے انتظار کروں گی

وہ باہر نکل کر ریسیپشن کی طرف جا رہی تھی کے اس کی کسی سے ٹکر پھر سے ہوئی

اس نے سامنے دیکھا تو وہ وہی شخص تھا

آپ پاگل ہیں کیا اندھے ہیں ہر وقت ٹکراتے رہتے ہیں

حد ہی ہو گئی ہے وہ شخص اس کی باتیں سن رہا تھا اور اسے دیکھے جا رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اب ہٹیں میرے راستے سے ہٹیں بھی کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں

اوہ اچھا میرے خیال سے آپ بول نہیں سکتے گل کی بات سن کے اس نے اثبات میں سر ہلایا

اور اپنی جیب سے ایک پرچی نکال کے گل کو دے کر باہر کی طرف چلا گیا۔

ارے رکیں تو یہ کیا ہے اس کے بولنے سے پہلے وہ جا چکا تھا

گل نور نے پرچی کھول کر دیکھی

جس پر لکھا تھا

آپ جب سامنے ہوتی ہیں میں بولنا بھول جاتا ہوں

آپ کا سارم

گل تو اب ڈر گئی تھی تھوڑی دیر کے لیے وہی کھڑی سوچتی رہی یہ کیا کون تھا ہو کیا رہا ہے

اففففففف اللہ وہ کھڑی سوچوں میں گم تھی۔

گل نور اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا

وہ ڈر گئی تھی نہی چھوڑو مجھے اس نے ذور سے بولا

گل کی بچی کیا ہو گیا ہے پاگل ہو گئی ہو

عائشہ تم وہ حیرانی سے عائشہ کو دیکھنے لگی

ہاں میں!

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاں کب سے انتظار کروا رہی ہو کمرہ ملا کے نہیں۔

جی وہ بس مل گیا ہے ایک بار کنفرم کر لو وہ یہ کہتے ریسیپشن پر گئی

وہ دونوں علیزے کے پاس بیٹھیں تھیں علیزے کی ماما اور پھوپھو بھی وہاں موجود تھے

آج ڈسچارج کر دیں گے علیزے کو ڈاکٹرز کہہ رہے تھے۔

علیزے اب کیسی ہو عائشہ نے پوچھا تھا علیزے کی ماما کو ڈاکٹر نے بلایا تھا وہ وہاں چلی گئیں تھیں

اور اس کی پھوپھو بھی ان کے ساتھ گئیں تھیں۔

عائشہ کا فون بجا اور وہ اٹھ کر فون سننے باہر چلی گئی تھی۔

علیزے یہ کیا کیا تم نے نور اب اس سے مخاطب تھی۔

نور وہ رونے لگی تھی گل کو دیکھ کر

علیزے کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو

رووحان نے بچایا ہے مجھے نور ورنہ وہ حارث وہ بولنے ہی لگی تھی کے عائشہ کمرے میں داخل

ہوئی تو وہ چپ ہو گئی۔

گل نور اب پانی پینے کا کہہ کے اٹھ کر باہر گئی تھی کیوں کے کمرے میں جو بوٹل تھی وہ ختم ہو

گئی تھی۔

روحان کو دیکھ کر وہ رک گئی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

السلام علیکم روحان بھائی

وہ گل نور کو ایسے سامنے دیکھ کر چونکا تھا اور بھائی کہنے پر تو اور زیادہ چونکا تھا

! وعلیکم السلام

آپ یہاں ؟

اس نے گل سے سوال کیا تھا

جی وہ علیزے سے ملنے آئی تھی گل نور نے جواب دیا۔

اچھا اچھا ٹھیک

کیا آپ مجھے بتائیں گے کے علیزے نے ایسا کیوں کیا؟

میں نہیں جانتا روحان انجان بن رہا تھا۔

دیکھیں میں حارث کے بارے میں سب جانتی ہوں آپ بتا سکتے ہیں مجھے علیزے بھی مجھے بتانے ہی والی تھی مگر میری کزن عائشہ کمرے میں آگئی۔

گل نور کو روحان نے ایک نظر دیکھا تھا۔

اور پھر ساری بات بتادی تھی۔

چلیں اب میں چلتی ہوں بہت شکریہ یہ کہتے ہی وہ کمرے میں چلی گئی۔

تھوڑی دیر وہاں بیٹھنے کے بعد وہ گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سارم کیا ہوا ایسے کیوں منہ لٹکائے بیٹھے ہو ؟

سمیر سارم سے مخاطب ہوا تھا

کچھ بھی نہیں یار

چلیں اب گھر اب تو وہ بھی چلی گئی ہے
ہممممم چلو

کیا ہوا ہے سارم سمیر نے دوبارہ پوچھا

وہ کسی لڑکے کے ساتھ بیٹھی تھی باتیں کر رہی تھی

مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میں نہیں دیکھ سکتا اسے کسی اور کے ساتھ ارے سارم کیسی باتیں کر رہا ہے

تمہیں گل نور پر یقین نہیں ہے کیا؟

خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے اس پر مجھے سارم نے جواب دیا

تو بس پھر فکر کیسی چلو اب چلیں چل کے کچھ کھاتے ہیں سمیر نے کہا تو دونوں اٹھ کر باہر کی طرف چل دیے

اوہ کیا ہوا لقمان چچا کیا ہوا ہے آپ کو

اٹھیں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بابا اٹھیں کیا ہوا ہے بھائی بھائی عائشہ آوازیں لگا رہی تھی۔

لقمان صاحب کو ہاسپٹل لے جایا گیا سب بہت پریشان تھے مگر ان کی زوجہ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر لگتا تھا انہیں کوئی فکر نہیں ہے۔ وہ ڈاکٹر کے کمرے میں موجود تھا

انہیں علاج کے لیے امریکہ کے جائیں

ابھی سٹارٹنگ ہے ان کے ٹھیک ہونے کے چانسز ہیں آپ انہیں جتنا جلد ہو سکے لے کے جا سکتے ہیں۔

ٹکٹس بک ہو گئیں تھیں

وہ بہت اداس تھا گل نور کے لیے بہت فکر مند تھا وہ گل نور کو یوں اپنی ماں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر جا رہا تھا۔

آج شام کو ان لوگوں نے روانہ ہونا تھا صبح سے بہانے ڈھونڈ رہا تھا کے گل نور سے کسی طرح بات ہو جائے

مگر اب شام ہونے کو تھی

وہ تیار تھا۔

گل نور کام میں مصروف تھی بہت گل نور کے دل میں بھی ایک عجیب سی بے چینی تھی جسے وہ خود محسوس نا کر سک رہی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل نور کی نظر اس پر پڑی تھی اس نے بھی گل کو دیکھا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو اپنا خیال رکھنا۔

وہ لوگ جا چکے تھے گھر میں صرف کچھ لوگ ہی رہ گئے تھے گل نور بھی کافی اداس تھی۔

اداس ہونا نہیں چاہیے تھا مگر وہ اداس تھی

سارے کام کر کے اب وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

علیزے کو ڈاکٹرز نے ڈسچارج کر دیا تھا اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔

اور اب وہ کافی بہتر بھی تھی۔

گھر میں بہت اداس رہنے لگی تھی

گھر کا کوئی فرد بھی علیزے نے جو کیا اس کی وجہ نا جان سکا تھا۔

گھر میں علیزے اور روحان کے رشتہ کی باتیں چلتی رہتی تھیں۔

جس سے وہ دونوں واقف تھے۔

آج پھر گھر پر فضیلت پھپھو آئیں تھیں ظہر کا ٹائم تھا روحان بھی ساتھ تھا۔

علیزے کو سلام کر کے اس نے جائے نماز مانگی تھی وہ لیٹ ہو گیا تھا نماز کو تبھی اس نے گھر میں پڑھنا مناسب سمجھا علیزے نے اسے جائے نماز دی آپ یہی لاؤنج میں پڑھ لیں۔

وہ نماز پڑھنے لگا تھا علیزے اسے دیکھ رہی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا نماز پڑھتے ہوئے۔

مرد کی خوبصورتی دیکھنی ہو تو اسے نماز پڑھتا ہوا دیکھو اسے

گل نور کی بات یاد آئی جو اس نے کی تھی

علیزے سوچ رہی تھی نماز کیوں نہیں پڑھتی میں

میں بھی تو مسلمان ہوں اس نے خود سے سوال کیا پھر میں کیوں نہیں پڑھتی نماز

کیا مجھے نماز معاف ہے وہ سوچنے لگی

گل نور نماز پڑھ کے ابھی فارغ ہوئی تھی

چچی کمرے ے میں داخل ہوئی

گل باہر سمیر آیا کچن کا سب تمہیں پتا ہے جو منگوانا ہے اسے بتادو یہ کہتے ہوئے وہ باہر چلی گئیں

سمیر کو سب بتا کے وہ واپس آرہی تھی کے گل کو کچھ آوازیں سنائی دیں

شکر ہے آپ کی بیماری کا ناٹک کام کر گیا لقمان صاحب ورنہ حمزہ نے تو ساری جائیداد اس لڑکی

گل کے نام کر دینی تھی اس گل کو بھی ساری سچائی پتا چل جانی تھی۔

پاگل ہے حمزہ جو اس لڑکی کے پیچھے بھاگتا ہے گل اتنا سن کے وہاں سے چلی گئی تھی۔

کیسی سچائی کی بات کر رہیں تھیں چچی وہ سوچ رہی تھی۔

حمزہ ایسا کیوں کرتا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ مجھ سے محبت نہیں ایسا نہیں ہو سکتا چچی کی باتوں نے اسے سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔

اگلی صبح وہ چچی کے کمرے میں کھڑی تھی

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے؟

ہاں بولو کیا ہو گیا اب چچی نے کہا تو گل نور نے اپنی بات شروع کی

میں جاب کرنا چاہتی ہوں

پلیز مجھے جاب کرنے دیں میں سکول میں ٹیچنگ کرنا چاہتی ہوں پلیز مجھے اجازت دیں دیں میں سارے کام ویسے ہی کروں گی جیسے پہلے ہوتے ہیں آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی

پلیز چچی۔۔۔۔

کچھ سوچنے کے بعد وہ بولیں ٹھیک ہے مگر تم سارے کام ویسے ہی کرو گی جیسے پہلے کرتی ہو آئی سمجھ اب جاؤ جا کے چائے بنا کے لاؤ۔

بہت شکریہ یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

وہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی

گل مجھے بھوک لگی ہے کچھ بنا دو عائشہ کچن میں داخل ہوئی۔

کیا کھاؤ گی؟ گل نے پوچھا

سینڈوچ بنا دو

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ٹھیک ہے میں بنا دیتی ہوں گل نے مسکرا کے جواب دیا

کیا بات ہے آج اتنی خوش کیوں ہو؟

عائشہ نے گل کی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

وہ چچی نے مجھے ٹیچنگ کی اجازت دے دی ہے

اوہووہ اچھا وہ اس کی بات سن کر منہ بناتی ہوئی بولی اور وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلی گئی کے جلدی کرو مجھے بہت بھوک لگی ہے۔

امی آپ نے گل کو اجازت کیوں دی ہے آپ کو پتا ہے کے جاب کرے گی تو اس کے پر نکل آئیں گے

ارے عائشہ کوئی نہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے جو پیسے مانگتی ہے آئے روز اب اپنا خرچہ خود کرے گی اچھا ہے ہماری جان چھوٹ جائے گی۔

ہمم سہی جیسا آپ کو ٹھیک لگے امی

اچھا آج میری دوست کی برتھ پارٹی ہے میں کیٹ آؤں گی فکر نا کیجیے گا۔۔۔!

اوکے میری جان خوب انجوائے کرنا۔

حمزہ بھائی کو کال کی تھی آپ نے کیسے ہیں وہ

ٹھیک ہے حمزہ

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

پوچھ رہا تھا تمہارا ابھی کے کیسی عائشہ

پھر کیا کہا آپ نے؟

وہ بہت خوش تھی۔

علیزے کو بتانے کے لیے اس نے موبائل اٹھایا تھا

جس پر اسی نمبر سے میسج دیکھ کر چونک گئی

دوستی کرو گی مجھ سے گل نور؟

سارم

اسے یاد آیا سارم

جس کو وہ بھول ہی گئی تھی کون ہے یہ سارم وہ ڈر گئی

میں تمہیں بہت چاہتا ہوں گل نور

اس کو میرا نام بھی پتا ہے وہ پریشان ہوئی تھی

اففففففف علیزے اس نے سوچا علیزے سے شئیر کرے

اس نے علیزے کو فون ملایا

کیسی ہو علیزے؟

میں ٹھیک ہوں گل تم سناؤ

PDF NOVL BANK

اوہ ہ واہ گل نور میں بھی ٹیچنگ کا ہی سوچ رہی ہوں

وہ دونوں باتیں کرنے لگیں

گل نور کی تصویر اس کے ہاتھ میں تھی ہر وقت وہ اسے دیکھتا تھا

اففففففففف یہ کیسی آزمائش ہے یار میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر گل نا آوز سنی تمہاری میں نے نا میں نے تمہیں دیکھا قریب سے وہ تصویر سے باتیں کر رہا تھا۔

اس نے اب سمیر کو کال کی حال چال پوچھنے کے بعد اب وہ اس سے کچھ کہہ رہا تھا

حمزہ تو پاگل ہو گیا

میں وڈیو بنا کے کیسے بھیجوں اسے شک ہو جائے گا۔

نہیں ہو تا شک بس میں اس کو سننا چاہتا ہوں اس کو دیکھنا چاہتا ہوں

تو کل صبح ہی گھر جائے گا اور جو کہا وہ کرے گا۔

محبتیں تمہاری رل ہم گئے ہیں وہ بولا تھا۔

گل آپی مارے گی مجھے کل ہائے اللہ سمیر کیا کیا بول رہا تھا

حمزہ اس کی باتوں پر ہس رہا تھا۔

آج گل نور کا پہلا دن تھا سکول میں وہ کافی خوش بھی تھی اس کا شوق تھا کے وہ ٹیچنگ کرے جو پورا ہو رہا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

سکول میں گل نور کے ساتھ علیزے بھی تھی اس نے بھی اس کے ساتھ ہی جوائن کر لیا تھا۔

فری ٹائم میں علیزے نے گل کو سب بتایا وہ بہت اداس اور پریشان تھی گل بھی اداس ہو گئی تھی۔

السلام علیکم آنٹی کیا حال ہیں مجھے حمزہ بھائی نے کہا تھا کے آپ کی طرف سے ہو تا جاؤ پتا کر لو کچھ چاہیے تو نہیں تو میں آ گیا سمیر نے کہا تھا۔

اچھا تم بیٹھو میں تمہیں دیکھ کے بتاتی ہوں وہ یہ کہہ کے کچن میں چلیں گئیں آج انہوں نے گل سے نہیں کہا سمیر حیران تھا گل اسے کہی نظر بھی نہیں آئی وہ سوچ رہا تھا کے اس نے وہاں سے گزرتی ایک ملازمہ سے پوچھا

گل نور کہاں ہے؟

وہ تو بچوں کو پڑھانے سکول گئیں ہیں ملازمہ نے جواب دیا وہ گل نور کی کوئی ہمدرد لگی تھی سمیر کو۔

اوہ وہ گل نے ٹیچنگ سٹارٹ کر دی حمزہ بھی نا اس نے دل میں سوچا اب وڈیو نہیں بنا سکتا میں (سمیر گل نور کو اپنی بہنوں کی طرح سمجھتا ہے) وہ یہ سوچ رہا تھا کے اٹھ کر بغیر کسی کو بتائے وہاں سے چلا گیا۔

حمزا کو کال کی تھی اب سمیر نے اور کال کر سب بتا دیا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

حمزہ بہت حیران ہوا تھا

سمیر تو شام میں پھر جا اور گل سے بات کر اور پوچھ کے ایسی بھی کیا ضرورت تھی ٹیچنگ کی حمزہ نے سمیر کو کہا اور ہدایت دی کے میری وڈیو لازمی بنانا۔

وہ گل کو دیکھنے اس کی آواز سننے کے لیے بے تاب تھا اب وہ جلد واپس آنا چاہتا تھا۔

گل بھی سکول سے واپس آگئی تھی کافی تھک بھی گئی تھی

بچوں کے ساتھ وقت گزارنا اسے کافی اچھا بھی لگا تھا۔

چینج کر کے وہ اب شام کے کھانے کے لیے کچن میں چلی گئی۔

آج چچی اسے اتنے سارے کھانے بنانے کا کہہ گئیں تھیں۔

سمیر پھر سے آگیا تھا عائشہ تو اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گئی ہوئی تھی۔

کہاں چلے گئے تھے تم بغیر بتائے

سوری آنٹی بہت ضروری کام تھا مجھے یاد آگیا تھا اب آپ سامان کی لسٹ دے دیں مجھے سمیر نے کہا

اچھا ایسا کرو کچن میں گل نور ہے اس سے جا کر لے لو

وہ اب کچن میں جا رہا تھا موبائل اس کے ہاتھ میں تھا

جاتے ہی اس نے گل نور کو سلام کیا

PDF NOVL BANK

گل نے بھی جواب دیا

گل کیسی ہوں سامان کی لسٹ بنا دو

ٹھیک ہوں گل نے جواب دیا

میں سنا تم نے ٹیچنگ جاب سٹارٹ کر دی ایسی بھی کیا ضرورت پڑ گئی تھی

آپ کو کس نے بتایا سمیر بھائی؟ گل نے سوال کیا

وہ میں صبح آیا تھا تو پتا چلا سمیر بس

ویسے ہی میرا شوق ہے پورا کرنا چاہتی ہوں یہ لیں لسٹ اب اس نے سمیر کو لسٹ تھمائی جو وہ کب سے لکھ رہی تھی

اچھا گل نور یہ دیکھو میں نے اپنا نیا فون کیا ہے کیسا لگ رہا ہے سمیر نے گل کی طرف کیمرہ کیا اور فون دیکھانے کی ایکٹنگ کی۔

اچھا ہے مگر آپ مجھے کیوں دکھا رہے ہیں گل سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ کر بولی

ایسے ہی بہن ہو میری حمزہ نہیں تو سوچا تم سے خوشی بانٹ لوں سمیر نے جواب دیا

اچھا اب آپ جائیں سمیر مسکراتا ہوا خدا حافظ کہہ کے نکل گیا

شکر ہے کام ہو گیا وہ دل ہی دل میں بولا۔۔۔

سالگرہ مبارک ہو میری جان

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

صبح اٹھ کر اس نے میسج دیکھا تو وہی نمبر سے تھا اسے تو خود بھی یاد نہیں تھا آج اس کی سالگرہ ہے

میسج پڑھ کر وہ پھر ڈر گئی تھی ایک اور میسج بھی آیا تھا

جس میں لکھا تھا

جلد تم اور میں ساتھ ہونگیں۔

تمہارا سارم۔

گل نور نے اب فون پھر سے بند کر دیا تھا مگر اس بار اس نے ایک میسج چھوڑ دیا تھا۔

کون ہیں آپ ؟

یہ بھیجا تھا نور نے اب وہ سکول کے لیے تیار ہونے لگی تھی اس کی اماں نے اسے ناشتہ کروایا اور

چاکلیٹ بھی گل نور کو دی تھی اور کہا تھا سالگرہ مبارک ہو

امی آپ کو یاد ہے میری سالگرہ گل نے حیرانی سے پوچھا

میں بھلا بھول سکتی ہوں تمہارے بابا ہوتے تو وہ تمہاری سالگرہ بہت اچھے سے مناتے ان کی

پلکیں بھیگیں تھیں

گل نور کی آنکھیں بھی نم ہوئی تھی۔

اچھا چلو جلدی کرو دیر ہو جائے کی تمہیں انہوں نے بات کو چینج کیا تھا۔

وہ اب اٹھ گئی تھی اور امی کو خدا حافظ کہہ کے باہر نکل گئی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہمیشہ کی طرح وہ روڈ پر کھڑی تھی اس کے سامنے ایک گاڑی آکر رکی روحان تھا شاید

آپ یہاں ایسے کیوں کھڑی ہیں گل نور اس نے سوالیہ نظروں سے گل کی طرف دیکھ کر بولا

آج کوئی آٹو نہیں مل رہا

میں بس اسی انتظار میں ہوں

آپ گاڑی میں بیٹھیں میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے ارے نہیں نہیں میں خود چلی جاؤں گی۔

گل گاڑی میں بیٹھ جائیں آپ لیٹ ہو جائیں گی۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھ گئی۔

یہ تو بہت اچھا کیا آپ نے ٹیچنگ سٹارٹ کر دی مگر آپ ایسے روز ہی آٹو میں جاتی ہیں یا صرف آج ہی روحان نے سوال کیا تو گل نے اس کی طرف دیکھا اور مختصر سا جواب دیا کے روزانہ گل کی آنکھوں کا درد وہ غم وہ جان گیا تھا

باقی سارا راستہ وہ خاموشی سے رہا اور اب سکول بھی آگیا تھا روحان کو شکریہ بول کر وہ سکول چلی گئی۔

روحان واپسی پر سارا راستہ اسی کو سوچتا رہا۔

لڑکیوں کو اپنی عزت خود کرنی چاہیئے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

لڑکیوں کے پاس عزت سب سے قیمتی چیز ہے۔

ہمیں اپنی عزت کی حفاظت خود کرنی چاہیے عزت بہت قیمتی شہ ہے جو ایک بار چلی جائے پھر ہاتھ نہیں آتی

وہ علیزے تھی جو شاید چھٹی کلاس کی لڑکیوں کو سمجھانے میں لگی ہوئی تھی۔

اتنے میں گھنٹی بجی باقی ساری باتیں ہم کل کریں گیں یہ کہتے ہی وہ چلی گئی۔

علیزے مس کتنی پیاری ہیں نا کتنا اچھا سمجھاتی ہیں نا عائزہ نے سنا سے کہا تھا وہ اس کو بہت پسند آئی تھی۔

شکر ہے عائزہ تمہیں بھی کوئی ٹیچر پسند تو آئی سنا بولی تو وہ دونوں مسکرا دیں۔

وہ دونوں اکھٹے سٹاف روم میں بیٹھیں تھیں گل نور بار بار علیزے کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی کہ یہ کیسے بھول گئی میری سالگرہ کو اتنے میں کمرے میں گارڈ داخل ہوا

گل نور میڈم کون ہیں اس نے پوچھا تو گل نے کہاں جی میں ہوں

گارڈ کا گل کو میڈم بلانا اچھا نا لگا تھا گل نے فوراً کہا آپ مجھے گل نور بیٹی بلا سکتے ہیں گارڈ کو سن کر خوشی ہوئی گل نے کہا آپ میرے بابا کی طرح ہیں میرے لیے قابل احترام ہیں جی بتائیں اب کیا کام ہے گارڈ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاپر گل کو دے دیا اور ایک بوکے جو اس کے ہاتھ

PDF NOVL BANK

میں تھاوہ بھی اسے دے دیا گل نے وہ۔ چیزین حیرت سے لی تھی یہ سب کیا ہے انکل اس نے پوچھا تھا

یہ کوئی لڑکا دے گیا ہے آپ کے لیے

یہ کہتے ہوئے وہ باہر چلا گیا

علیزہ بھی حیران تھی

بوکے کے اوپر سے چٹ اٹھا کر اس نے پڑھی

سالگرہ مبارک ہو میری جان میری طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ ہے قبول کرنا۔

تمہارا سارم

علیزے بھی حیران تھی وہ بھی حیران تھی اس نے دیکھا وہ ایک ڈائمنڈ نیکلس تھا جو بہت قیمتی تھا

گل پریشان ہو گئی تھی اب تو علیزے یہ تو بہت قیمتی ہے

گل نور نے ساری بات علیزے کو بتائی مجھے یہ اسے واپس کرنی چاہیے ایسا کیوں کر رہا وہ کون ہے

گل تم پریشان نا ہو سب پتا چل جائے گا تمہارے پاس اس کا نمبر ہے تو مجھے دو میں پتا کرواتی ہوں تم پریشان نا ہو

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

علیزے نے گل کو تسلی دی اتنے میں گل کی پسندیدہ سٹوڈنٹ عنایہ اور باقی بچے کیک لے کر کمرے میں داخل ہوئے(کیک علیزے صبح اپنے ساتھ لے کے آئی تھی اس نے کہا تھا فری ٹائم میں کٹ کریں گیں)

گل خوش ہو گئی تھی ان سب نے مل کر کیک کاٹا تھا اور علیزے نے پکچرز بھی بنائی تھی

امی میں اس سے شادی نہیں کروں گی وہ رو رہی تھی

مجھے رہنا نہیں یہاں بس مجھے نہیں کرنی شادی امی گل نور رونے لگی تھی

مگر گل امی اگر مگر کچھ نہیں وہ نشا کرتا ہے وہ کسی کے پاس سے گزرے تو اس سے بدبو آتی ہے گالی دیتا ہے شراب پیتا ہے

میں کیسے کر سکتی ہوں اس سے شادی امی آپ ہوش میں تو ہیں

آپ خود سوچیں میں ایسا لڑکا تو نہیں ڈیسروکرتی امی آپ چچی کی بات نا مانیں ابھی تو لقمان چچا بھی نہیں ہیں امی پلیز ورنہ میں چلی جاؤں گی یہاں سے وہ رونے لگی وہ غصے میں تھی پہلی بار

حامد جو انکی گلی میں رہتا تھا اس کا رشتہ گل کے لیے آیا بلکہ اس کی ماں جب گھر آئی تو گل کی چچی نے زبردستی کہا کے آپ کیوں رشتہ ڈھونڈ رہی گل نور ہے نا میری بیوہ دیورانی کی بچی آپ اس سے کر دیں

حامد سارے گندے کام کرتا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

محلے کی ہر لڑکی کو چھیڑنا شراب جھوٹ امی آپ یہاں بیٹھیں میں خود بات کرتی ہوں چچی سے گل نے اپنی ماں سے کہا اور اٹھ کر چلی گئی وہ اپنے کمرے میں بیٹھی مزے سے چائے پی رہی تھی گل نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

میں جان گئی ہوں وہ سچائی جو آپ لوگ مجھ سے چھپا رہے ہیں وہ اس کی بات پر چونکی تھی اور اگر آپ نے میری شادی اس حامد سے کروائی تو سوچ لیں میں کچھ بھی کر سکتی ہوں یہ کہتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی

چچی کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے تھے

گل نور اب اپنے کمرے میں آگئی تھی رونے لگی تھی وہ اب پہلے ہی پریشان تھی بہت وہ اور اب تو اور پریشان ہو گئی تھی۔

چچی گل جی بات سن کر کافی حیران تھیں۔

میں تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کر رہی ہوں اگر تم نہیں چاہتی تو یہ شادی نہیں ہو گی شکریہ اب آپ جا سکتی ہیں گل نے کہا تو وہ چلی گئیں۔

دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے

گل نے آج اپنی الماری کھولی وہ اس نیکلس کو چھپا چھپا کے تھک گئی تھی

سارم کا بھی کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کے وہ کون ہے اس نے اسے وہ واپس کرنا تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل نے اسے میسج کیا تھا کے آپ اپنا گفٹ واپس لے جائیں اس دن کے بعد سارم کا کوئی میسج نہیں آیا تھا۔

حمزہ اب واپس آنا چاہتا تھا

وہ گل وڈیو روز دیکھتا تھا سمیر سے ہر بات پوچھتا تھا گل کی اب وہ اس کے بغیر رہ بھی نہیں سکتا تھا

گل کو اب چچی نے تنگ کرنا کم کر دیا تھا

علیزے اور گل کا سکول میں اچھا وقت گزر رہا تھا علیزے کی ایک سٹوڈنٹ عائزہ اس کے بہت قریب ہو گئی تھی وہ علیزے سے ہر بات شئیر کرتی تھی۔

علیزے بھی اب کافی حد تک سنبھل گئی تھی اور شاید روحان میں انٹرسٹ لینے لگی تھی یہ بات اس نے گل سے شئیر کی تو گل نور نے کہا کے بس پھر دیر کیسی ہے تم شادی کے لیے ہاں کر دوں علیزے ویسے بھی روحان کافی اچھا ہے اس سے بہتر تمہارے لیے کوئی نہیں ہے۔

مگر گل نور روحان کیا چاہتا ہے مجھے یہ بھی تو نہیں پتا اس کو کوئی اور پسند نا ہو

ارے نہیں ایسا نہیں ہے علیزہ اس نے تمہیں بچایا تھا اور بات سب سے چھپائی مجھے تو لگتا ہے وہ بھی تمہیں پسند کرتا ہے۔

گل کی بات پر علیزے کچھ سوچنے لگی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ عائشہ کے کمرے میں جا رہی تھی کسی کام سے اس نے آوز سنی تمہیں اور کتنے پیسے چاہیے ہیں اب میں تم سے تنگ آگئی ہوں واٹ تم پاگل ہو 5 لاکھ میں کہاں سے لاؤں گی تمہارا دماغ تو نہیں خراب پہلے ہی دو لاکھ دے چکی ہوں تمہیں میں اچھا فون رکھو میں کرتی ہوں کچھ یہ کہہ کے عائشہ فون رکھ چکی تھی

گل نور جو باہر کھڑے سن رہی تھی پریشان ہو گئی تھی۔

دروازے پر اس نے دستک دی تو اندر سے آواز آئی کون ہے آ جاؤ

اب وہ اندر چلی گئی تھی

عائشہ تم کیا کھاؤ گی رات کے کھانے میں بتا دو میں بنانے لگی ہوں تو بتا دو

وہ پہلے بھی سب سے پوچھ کے کھانا بناتی تھی

عائشہ نے اسے بتایا اور وہ چلی گئی مگر وہ پریشان تھی بہت پریشان

پتا نہیں عائشہ کیا کر رہی ہے اففففففففف عائشہ اللہ تمہاری حفاظت کرے اس نے دعا کی تھی

السلام علیکم

حمزہ کی آواز تھی فون پر وہ چونک گئی تھی

کیسی ہو گل نور؟

ٹھیک ہوں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

آپ نے مجھے کیوں فون کیا چچی سے بات کرنی ہے تو میں کروا دیتی ہوں گل اس کے اس طرح فون کرنے پر حیران تھی۔

نہیں مجھے تم سے بات کرنی ہے اور پلیز گل کال مت کاٹنا وہ التجائیہ انداز میں بولا

پلیز گل نور

اچھا ٹھیک ہے لقمان چچا کیسے ہیں اب گل نے بات بدلی تھی

ٹھیک ہیں وہ بھی۔

اب وہ دونوں چپ ہو گئے تھے اور حمزہ نے کال کاٹ دی۔

یہ کیا بات ہوئی کال ہی کاٹ دی پاگل ہے یہ حمزہ بھی گل بڑبڑائی تھی۔

میں کیسے یقین دلاؤ کیا بات کرتا میں تم سے گل وہ سوچ رہا تھا میرے محبت پر تمہیں بھروسہ نہیں ہے گل میں کیا کروں۔

ٹھیک کہتی ہوں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا مگر گل نور وقت آنے پر میں سب صحیح کر دوں تمہیں ہر خوشی دوں گا جس سے تم محروم ہو۔

رات کا وقت تھا گیارہ بج رہے تھے وہ پانی پینے کے لیے کچن میں گئی تھی

عائشہ اسے باہر جاتی ہوئی دکھی یہ اس وقت کہاں جا رہی ہے۔

گل کا فون بھی ہاتھ میں تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل بھی اس کے پیچھے چل دی عائشہ گاڑی میں نہیں گئی تھی

گل عائشہ کا پیچھا کرنے لگی عائشہ نے روڈ پر جا کے رکشہ لیا اور اس میں بیٹھ گئی

گل بھی رکشہ لے کر اس میں بیٹھ گئی

بھائی جلدی چلائیں

اس رکشہ کے پیچھے پیچھے چلیں وہ بار بار رکشہ والے سے کہہ رہی تھی۔

عائشہ نے ایک سنسان سی گلی میں رکشہ روکا

جہاں صرف دو ہی گھر تھے اب وہ رکشہ سے نکل کر سامنے گھر میں چلی گئی۔

گل آدھا گھنٹہ باہر رکی رہی تھی

جب عائشہ باہر نا آئی تو گل کو لگا کوئی مسئلہ ہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے

وہ بھی گھر کا دروازہ بجانے لگی

دروزی کھول دیا گیا کوئی لڑکا تھا جس نے دروازہ کھولا تھا۔

کون ہو تم لڑکے نے پوچھا

عائشہ کہاں ہے گل نور نے جواباً کہا

تم کون ہو گل گھر میں چلی گئی اور آوازیں لگانے لگی عائشہ کہاں ہو تم

وہ لڑکا زور زور سے ہنسنے لگا ہاہاہاہاہاہاہاہا ایک اور چڑیا پھنس گئی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ کمرے میں بند تھی اب اسے سمجھ آیا تھا کے اس نے اتنی رات کو عامر کے گھر جا کے غلطی کر دی ہے اس کے پاس رونے کے سوا کوئی اور راستہ نا تھا۔

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اس نے نظریں اوپر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا

گل نور اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا تھا۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا بیچاری آئی تھی تمہیں بچانے خود پھس گئی وہ ایک اور بار ہنسا تھا گل نے ایک غصہ بھری نگاہ سے اس کی طرف دیکھا

ارے ارے غصہ کیوں ہوتی ہو حسین پری وہ اس کے قریب آنے لگا تھا

دیکھو میرے قریب مت آنا گل نور چلائی تھی وہ اور قریب آنے لگا تھا

میرے قریب مت آنا وہ زور سے بولی اس کی نظر ٹیبل پر پڑے گلدان پر تھی جو تھوڑے ہی فاصلے پر تھا

اس نے گلدان اٹھایا اور عامر کے سر میں ذور سے مار دیا

گلدان بہت زور سے لگا تھا عامر کے سر میں جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گیا تھا

عائشہ کے ہاتھ بندھے تھے منہ پر پٹی بندھی تھی اس نے جلدی سے اسے کھولا عائشہ حیرانی سے گل کی طرف دیکھ رہی تھی۔

عامر بیہوش ہو گیا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اس نے اب عائشہ کو کھول دیا گل اس کا فون اس نے بولا تھا

عامر کا فون اس کے ہاتھ میں ہی تھا جو اس کے گرنے پر عامر کے ہاتھ سے چھوٹ گیا تھا

عائشہ اٹھی اور فون اٹھایا

ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا اس سے پہلے کے اسے ہوش آجائے گل نور بولی عائشہ نے فون اٹھالیا تھا۔

اور وہ زیور بھی جو وہ اپنی ماں کے چوری کر کے لائی تھی

رات کے تین بج گئے تھے۔وہ گھر سے باہر نکل آئیں تھی مگر گھر واپسی جانے کا کوئی راستہ نا تھا

اس سنسان جگہ پر کوئی واپسی کا راستہ نا تھا کوئی سواری نہیں تھی وہ دونوں کافی پریشان تھی

گل کے پاس اس کا فون تھا

وہ اس وقت کس کو فون کرتی علیزے اسے یاد آیا علیزے اس نے علیزے کو فون کیا

عائشہ علیزے میری بہت اچھی دوست ہے تم فکر مت کرو وہ ابھی آجائے گی

عائشہ بے یقینی کے عالم میں گل کو دیکھ رہی تھی وہ کچھ بول نہیں رہی تھی

گل نور کیا ہوا وہ فون نہیں اٹھا رہیگل نور نے جواب دیا تو وہ دونوں پریشان ہو گئیں تھیں

گل نور دوبارہ کرو کیا پتا اٹھا کے اس نے پھر سے بولا گل نے دوبارہ فون کیا چھوتی بیل پر فون اٹھا لیا گیا تھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

گل نے علیزے کو سب بتا دیا تھا

تم پریشان نہیں ہو میں 10 منٹ میں تمہارے پاس ہو نگی علیزے نے گل نور کو تسلی دی تھی۔

عامر عائشہ کا بوائے فرینڈ تھا۔ عائشہ اور عامر کی ساتھ تصویریں تھیں۔)

عامر عائشہ کو بلیک میل کرتا تھا پیسے مانگتا تھا اگر پیسے نا دیے تو سب گھر والوں کو دکھا دے گا کہتا تھا۔ عائشہ پانچ لاکھ جو عامر نے اسے دیے تھے وہ اسے دینے گئ تھی اس بار عائشہ کو اس نے لیٹ نائٹ بلایا تھا اور وہ بھی بنا کچھ سوچے سمجھے چلی گئ تھی۔ اس نے عائشہ کو کیڈنیپ کر کے گھر والوں سے کافی بھاری رقم مانگنے کا سوچ رکھا تھا

علیزے آگئ تھی وہ سب اب گاڑی میں تھے علیزے نے عائشہ اور گل نور کو گھر چھوڑا صبح کے چار بج گئے تھے

شکر ہے ابھی کوئی اٹھا نہیں تھا

گھر پہنچ کے عائشہ اپنے کمرے میں چلی گئ

گل نور ابھی کمرے میں جا رہی تھی کے اس کی امی کی آوز پر وہ رک گئ

کہاں تھی تم؟

PDF NOVL BANK

اس کی ماں نے اس سے سوال کیا امی کہی نہیں یہی تھی میں پانی پینے آئی تھی گل سے جھوٹ بھی سہی سے نا بولا گیا۔ اس وقت اس کی امی چپ ہو گئیں اور سے چائے کا بول کے وہاں سے چلی گئیں۔

مگر ان کی نظروں سے لگتا تھا انہیں سب معلوم ہو چکا ہے

وہ اب عائشہ کے کمرے میں تھی اسے چائے دینے گئی تھی

گل نور تمہارا بہت بہت شکریہ عائشہ رونے لگی تھی

گل تم بہت اچھی ہو مجھے معاف کر دو۔

تم نے مجھے بچایا گل پلیز مجھے معاف کر دو میں نے آج تک جو بھی تمہارے ساتھ کیا مگر پھر بھی تم نے مجھے بچایا عائشہ پھر سے رونے لگی۔ نہیں عائشہ تم میری بہنوں جیسی ہو اب یہ چائے اور بسکٹ کھالو میں چلتی ہوں مجھے فجر بھی پڑھنی ہے میں شام کو تم سے ساری بات کروں گی ٹینشن مت لینا تم بلکل بھی اور اپنا خیال رکھنا گل نور یہ کہتے ہی کمرے سے چلی گئی۔

وہ سکول میں بیٹھی سوچوں میں گم تھی۔

ایسی بھی کون سی بات ہے کے چچی فورن سے میری بات مان گئیں تھیں میں نے تو جھوٹ بولا تھا کے میں جانتی ہوں مگر چچی تو وہ سوچ رہی تھی کے آخر ایسی کون سی بات ہے۔

کن سوچوں میں گم ہوں لڑکی علیزے کے آواز پر اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

تمہارا بہت بہت شکریہ علیزے تم بہت اچھی ہو کل تم نا ہوتی تو پتا نہیں کیا ہو جاتا۔

گل نور اللہ سے دعا مانگی تھی تم نے مشکل میں؟

گل نور نے اثبات میں سر ہلایا

تو گل نور شکریہ میرا نہیں اللہ کا ادا کرو علیزے کی بات پر گل نور خاموش ہو گئی۔

وہ تو میں نے سب سے پہلے کیا تھا تھوڑی دیر بعد وہ بولی۔

گل نور تمہیں ایسے نہیں جانا چاہیے تھا اس کے پیچھے مگر علیزے وہ مشکل میں تھی میں کیسے رہ سکتی تھی۔

گل نور اکیلے نا جاتی کسی کو ساتھ بلا لیتی مجھے فون کر دیتی سارم کو بلا لیتی میں اس وقت اتنا وقت نہیں تھا علیزے وہ بولی اور پھر چپ ہو گئی۔

عائشہ کچن میں کیا کر رہی ہو امی چائے بنا رہی ہوں سر میں درد تھا

ارے میری بچی تم کیوں بنا رہی ہو اپنی چچی سے کہہ دیتی یا گل سے کہہ دیتی

عائشہ نے غصہ بھری نگاہ اپنی ماں پر ڈالی جس نے اسے بگاڑ کے رکھ دیا تھا۔

کب تک ان سے کروائیں گے کام سارا دن کام کرتی ہیں وہ دونوں اتنا تو میں کر سکتی ہوں کے خود چائے بنا لوں اپنے لیے آپ جائیں میں بنا لوں گی تمہیں کیا ہو گیا ہے اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو کیوں ان کے اتنے گن گا رہی ہوں

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

امی آپ جائیں یہاں سے پلیز وہ ایک بار پھر بولی اچھا اچھا جا رہی ہوں عجیب ہو بھئی تم لوگ بھی وہ یہ کہہ کے کافی کچھ سنا کے وہاں سے چلیں گئیں۔

عائشہ اور گل نور ایک ساتھ کمرے میں بیٹھے تھے

ایک بات پوچھو عائشہ ایسا کون سا سچ ہے جو چچی مجھ سے چھپا رہی ہیں؟

میں تمہارے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں

میں نے سوچا اپنے گھر والوں کو بھیجنے سے پہلے ایک بار تم سے پوچھ لوں

گل حیران ہو کر اس کو دیکھ رہی تھی

گل نور بس حیرانی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جسے وہ اپنا بھائی سمجھتی تھی وہ اسے کہہ رہا تھا کے وہ گل نور کے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہے

گل نور اس کی طرف دیکھتی رہی اس نے کچھ نا بولا اتنے میں علیزے آ گئی

سوری مجھے لیٹ ہو گیا ماما کی کال تھی علیزے نے کہا تو گل نے ایک نظر علیزے کو دیکھا پھر ایک نظر سارم کو دیکھا اور نظریں جھکا لیں۔

وہ علیزے کے گھر گئی تھی جبکہ روحان بھی وہاں آیا ہوا تھا اور وہ لوگ علیزے کے بڑے اسرار کرنے پر کھانا کھانے کہی باہر گئے تھے وہ سب ساتھ ایک ٹیبل پر بیٹھے تھے تبھی علیزے کا فون بجا اور وہ سننے کے لیے سائیڈ پر گئی تھی تو روحان نے گل نور کو یہ سب بول دیا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

علیزے مجھے گھر جانا ہے گل نور علیزے کی طرف دیکھ کر بولی مگر ابھی تو کچھ کھایا بھی نہیں ہے

مجھے بہت بھوک لگی ہے گل علیزے بولی تو گل نے اس کی بات کا جواب دیا مگر میری طبیعت

خراب ہے تم لوگ کھاؤ میں خود چلی جاؤں گی گل نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا تھا

علیزے میں گل کو چھوڑ آتا ہوں تم آرڈر دو میں آجاؤں پھر ساتھ میں کھائیں گے

نہیں میں خود چلی جاؤں گی روحان کی بات پر گل نور جلدی سے بولی تھی

ارے گل روحان ٹھیک ہی تو کہہ رہا ہے ویسے بھی تمہاری طبیعت نہیں ٹھیک تم اکیلے کیسے

جاؤں گی۔

روحان آپ چھوڑ آئیں گل کو علیزے نے روحان سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے

میرے خیال سے آپ کو اچھا نہیں لگا کیا آپ کسی اور کو پسند کرتی ہیں روحان نے خاموشی توڑی

تھی

گل میں آپ سے محبت کرتا ہوں کچھ تو بولیں آپ کی خوشی میں میری خوشی ہے روحان کی

بات پر گل نے ایک نظر اسے دیکھا

اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں تو علیزے سے شادی کر لیں میری خوشی یہی ہے کہ آپ

علیزے سے شادی کر لیں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

جو پیار اور محبت آپ کو علیزے سے ملے گی وہ مجھ سے کبھی نہیں گاڑی روک دیں روحان میں آگے خود چلی جاؤں گی شکریہ

گل کا گھر پاس ہی تھا اس نے بنا کچھ بولے گاڑی روک دی تھی گل گاڑی سے اتر کر آگے بڑھ گئی تھی۔

گل گھر گئی تو پھوپھو اور ولید کو وہاں دیکھ کر حیران ہو گئی تھی

اس نے سب کو سلام کیا اور اپنے کمرے میں چلی گئی اور حیرت کی بات تھی گل نور کی امی بھی وہاں پھوپھو کے ساتھ بیٹھیں تھیں۔

گل چینج کر کے اپنے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی کے ابھی کچن میں اتنے کام ہونگے آج تو اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور گل کی امی اور پھوپھو کمرے میں داخل ہوئیں۔

گل نور بیٹا پھوپھو نے گل کا ہاتھ پکڑا جس پر وہ حیران ہوئی اور انگھوٹی گل نور کو پہنا دی گل حیرت سے ان کی طرف دیکھنے لگی۔

گل کی امی نے گل کو بتایا کے اس کا رشتہ ولید سے طے کر دیا ہے اور اگلے جمعہ ہی نکاح کر دیں گے۔

گل نور کی پھوپھو مسکرا کر بولیں شکر کرو کے میں تمہیں اپنے گھر کی بہو بنانے جا رہی ہوں ورنہ آج کل کے دور میں تمہیں کہاں رشتہ ملتا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

باجی آپ کا بہت شکریہ میں گل کے رشتے کے لیے بہت پریشان تھی اب مجھے تسلی ہے میری بیٹی اپنوں میں ہو گی میری نظروں کے سامنے گل کی امی پھوپھو کی طرف دیکھ کر بولیں۔

گل تو بس چپ ہو گئی تھی وہ نظریں نیچے کیے بیٹھی رہی اس کی آنکھوں میں آنسوں تھے

امی آپ نے ایسا کیوں کیا؟

دیکھو گل نور ولید گھر کا بچہ ہے تم میری نظروں کے سامنے رہو گی میر جان میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں آج کل کے دور میں کوئی اچھا رشتہ اتنی آسانی سے نہیں ملتا اور پھر ولید تو تمہاری پھوپھو کا بیٹا ہے نا اب تم سے میں کوئی انکار نا سنوں بس تم تیاری کرو۔

ولید سے نکاح وہ سوچ سوچ کر پریشان تھی علیزے کو بھی بتا چکی تھی وہ کسی کے پاس کوئی حل نا تھا آخر اس کو راضی ہونا پڑا تھا۔

ایک دن بعد نکاح تھا۔

ہماری جان چھوٹ جائے گی لقمان صاحب اس سے اچھا موقع اور کوئی نہیں اس مصیبت کو ٹالنے کا وہ فون پر اپنے شوہر سے بات کر رہی تھیں

جواباًوہ بھی بولے اچھا فیصلہ ہے تمہارا نکاح کا

کس کا نکاح بابا؟

حمزہ کی آواز پر انہوں نے فون بند کر دیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

کس کے نکاح کی بات کر رہے تھے آپ؟ حمزہ نے پھر سے پوچھا

میرے ایک بہت عزیز دوست ہیں وہ اپنی بچی کا نکاح کر رہے بس اسی کی بات کر رہا تھا انہوں نے صفائی سے جھوٹ بولا تھا۔

اوہ اچھا ماشاء اللہ حمزہ نے ان کی بات کا جواب دیا

چلیں میں آپ کے لیے سوپ لایا تھا چلیں شاباش پیئے اب وہ اب لقمان صاحب کو سوپ پلانے لگا تھا۔

عائشہ تم لے جاؤ نا گل نور کو بازار ابھی تو ایک دن پڑا ہے امی کل چلے جائیں گے آج میں گل نور کو پارلر لے جاتی ہوں عائشہ نے امی سے کہا ٹھیک ہے جلدی گھر آنا جاؤ گل کچن میں ہو گی اس کو بلا لو اور ہاں زیادہ پیسے خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حمزہ کا دل آج کچھ پریشان سا تھا وہ تنگ آ گیا تھا اب وہ گھر واپس جانا چاہتا تھا

مگر باپ کی وجہ سے مجبور تھا وہ

تیاریاں چل رہی تھیں گل اور عائشہ ساتھ پارلر گئے تھے عائشہ گل کو زبردستی لے گئی تھی

ساتھ رات دیر سے وہ گھر آئے تھے

عائشہ سے گل نے پھر وہ بات پوچھی تھی مگر عائشہ بھی اس بات سے ناواقف تھی بلکہ عائشہ آج کل اس کوشش میں تھی کہ گل نور کو کہی سے وہ بات پتا کروادے اس نے ایک بار اپنی ماں سے بھی پوچھا تھا مگر انہوں نے نا بتایا۔

گل تم خوش ہو اس شادی سے عائشہ نے گل نور سے سوال کیا

عائشہ میری امی بہت خوش ہیں گل نور نے جواب دیا اور وہ دونوں چپ ہو گئیں۔

میں تیار ہوں امی علیزے سے شادی کرنے کے لیے وہ اپنی ماں کے کمرے میں موجود تھا۔

ماشاءاللہ میرا بچہ علیزے بہت اچھی لڑکی ہے اللہ ہمیشہ تم دونوں کو خوش رکھے میں کل ہی بھابھی کی طرف جاؤں گی وہ روحان کا جوب ہاں میں سن کے بہت خوش ہو گئیں تھیں۔وہ کافی دن سے اس کو شادی کے لیے راضی کر رہی تھیں مگر وہ انکار کر دیتا تھا ہمیشہ آج پتا نہیں اسے کیا ہوا تھا کے وہ مان گیا۔

وہ کافی سمجھدار تھا اسے لگتا تھا اس کا یہ فیصلہ ٹھیک ہے تبھی وہ مطمئن تھا۔

گل تمہاری خوشی میں میری خوشی اس نے آہ بھری تھی

گل میری جان عائشہ کب سے بلا رہی ہے جاؤں کر آؤں شاپنگ وہ گل سے کہہ رہی تھیں جو بیڈ پر چپ چاپ بیٹھی تھیامی اس نے اداس نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا تھا

اللہ کے فیصلوں میں بہتری ہوتی ہے

PDF NOVL BANK

اور ولید اتنا برا ابھی نہیں ہے اب ایسے اداس شکل مت بناؤ اور جاؤ عائشہ کب سے انتظار کر رہی ہے ویسے بھی شام ہو چکی ہے۔

وہ دونوں مال میں موجود تھیں گل یہ دیکھو یہ کیسا ہے عائشہ اسے نیکلس دکھا رہی تھی جو سوٹ پھوپھو لائی تھی اس کے ساتھ کا

اچھا ہے گل نے بس اتنا ہی کہا تھا نیکلس سے اسے کچھ یاد آیا تھا اور وہ سوچوں میں گم گئی تھی گل کیا ہوا ہے کہاں گم گئی ہو عائشہ نے گل کو یوں کسی اور دنیا میں گم دیکھ کر پوچھا تو گل نور نے کہا کے کہی نہیں تم یہی لے لو۔

اچھا کچھ کھاؤں گی مجھے تو بہت بھوک لگی ہے تم یہی رکو میں کچھ کھانے کے لیے لے کے آتی ہوں تب تک اور چیزیں پسند کرو تم میں آئی وہ یہ کہتے وہاں سے چلی گئی۔

ارے ارے عائشہ آپ یہاں اکیلے کیا کر رہی ہیں آواز پر اس نے پلٹ کر دیکھا وہ سمیر تھا اس نے سمیر کو دیکھتے ہوئے کہا میں گل نور کے ساتھ آئی تھی شاپنگ کرنے

سمیر حیران تھا عائشہ گل نور کے ساتھ کیوں آئی

اس نے پوچھ ہی لیا تھا کے کیوں آئی

وہ گل نور کا نکاح ہے نا کل اس کی شاپنگ کے لیے آئی۔

سمیر کے تو جیسے ہوش ہی اڑ گئے تھے گل نور کا نکاح کس کے ساتھ اس نے فوراً سے سوال کیا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

ولید میری پھوپھو کا بیٹا آپ جانتے تو ہیں نا ولید کو حنا آپی کی شادی پر بھی آیا تھا۔

اوہ ہ ہ ہ اچھا پھر تو مجھے بھی گل نور کو مبارک دینی چاہیے اچھا آپ مجھے بتائیں آپ لوگ کہاں ہے میں ابھی گل نور کے لیے کوئی گفٹ لے کر آیا اس نے عائشہ سے کہا تو عائشہ نے اسے بتا دیا اور وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلی گئی کے جلدی آ یئے گا۔

ہیلو سارم بھائی گل نور کا نکاح ہو رہا ہے ولید کے ساتھ کل سمیر نے ایک سانس میں ہی جیسے سب بتا دیا تھا

واٹ سارم تو جیسے غصہ سے پاگل ہو گیا تھا

گل صرف میری ہے اور اس کا نکاح کسی اور کے ساتھ تم پاگل ہو گئے ہو سارم بھائی میں نے جو سنا وہ میں نے آپ کو بتا دیا اور وہ سب سچ ہے۔

ٹھیک ہے تم کل گل کو پارلر سے اٹھا لو گے جس طرح بھی کرو مجھے گل چاہیے

مگر ایسے کیسے سمیر بولا تھا

جیسے بھی کرو سمیر جو کہا ہے صرف وہ کرو آئی سمجھ یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا۔

دوبارہ فون بجا تھا سارم ہی تھا اس نے فون اٹھایا

گل نور کو کیڈنیپ کرنے کے بعد اس کو یہی ظاہر کروانا ہے کے اس کو تم نے کیڈنیپ کیا ہے سمیر نے آئی سمجھ یہ کہہ کے اس نے فون رکھ دیا تھا۔

PDF NOVL BANK

مبارک ہو گل نور آپی یہ آپ کا نکاح کا گفٹ اس نے گل کو مبارک دی تھی اور گفٹ بھی آپ لوگوں کو میں گھر چھوڑ دیتا ہوں آپ لوگوں کو نہیں ہم ڈرائیور کے ساتھ چلے جائیں گے آپ کا بہت شکریہ عائشہ نے سمیر سے کہا تھا سمیر کا دل چاہا اس کا سر پھوڑ دے ٹھیک ہے سمیر یہ کہتے ہی وہاں سے چلا گیا۔

وہ لوگ بھی اب گھر جانے کے لیے نکلے تھے میری کزن کا پارلر ہے کل رہی سے تیار ہو جایئے گا گل آپی فری میں کر دیں گی میری طرف سے تحفہ سمجھ کر وہ دوبارہ آیا تھا اور اس نے بولا تھا اوہ واؤ ضرور آپ میرا نمبر لے لیں ایڈریس بتا دیجیئے گا گل نور تو چپ رہی مگر عائشہ بولی تھی سمیر نے گل نور کو دیکھا تھا اسے لگا تھا وہ اداس ہے بہت گل آپی میں ہو نا کیوں اداس ہوتی ہو اس نے دل ہی دل میں کہا اور نمبر لے کے چلا گیا۔

وہ دونوں بھی گھر آچکی تھیں

سارم کا میسج آیا تھا اس کے نمبر پر

تم صرف میری ہو میں تمہیں کبھی کسی کا ہونے نہیں دوں گا گل نور

تمہارا اور صرف تمہارا سارم

گل تو ڈر گئی تھی پڑھ کے کیوں کے وہ شاید جان گئی تھی کے یہ سارم پاگل ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

اس نے فون بند کر دیا اور سو گئی یہ سوچ کر کے اگر اب اور کچھ سوچے گی تو پاگل ہو جائے گی صبح سے سوچ سوچ کے تنگ آ گئی تھی وہ۔

نکاح کی رسم سادگی سے کرنے کا کہا تھا کسی کو نہیں بلایا تھا حنا کو بھی نہیں بس پھوپھو کی فیملی) اور گل نور اور اس کی چچی وغیرہ۔

یہ سب اس کی چچی نے کہا تھا کرنے کو کے کہی حمزہ کو پتا نا چل جائے کچھ بھی کیونکہ اگر اس کو پتا چل گیا تو وہ یہ نکاح نہیں ہونے دے گا اور سب کچھ ہاتھ سے جائے گا

سمیر نے جھوٹ تو بول دیا تھا کے اس کی کزن کا پارلر ہے اب بڑا پریشان تھا کے کیا کرے

سارم بھائی اب کیا کروں

کسی بھی پارلر والی کو کہوں کزن بن جائے

کوئی نہیں مانے گا بھائی سمیر بولا تو سارم غصے سے بولا تم سے ایک کام نہیں ہوتا کیوں نہیں مانے گی جتنے پیسے مانگتی ہے دے دینا مان جائے گی وہ ورنہ اپنا پارلر بنانے میں دیر نہیں لگتی سمیر نے اب فون رکھ دیا ہے۔

سارم تو پاگل ہو گیا ہے مجھے بھی کر دے گا وہ یہ کہہ کے کچھ سوچنے لگا کے اب کیا کیا جائے۔

گھر کے نزدیک جو پارلر تھا وہاں کی اونر کے پاس وہ کھڑا تھا

آپ پاگل ہے میں ایسا کیوں کروں

PDF NOVL BANK

میں آپ کو اس کی بھاری قیمت ادا کروں گا

پلیز آپ مان جائیں

کتنے پیسے دے سکتے ہیں آپ

جو رقم آپ مانگیں گی میں دینے کو تیار ہوں سمیر فوراً بولا

پچیس لاکھ اس نے مانگے تھے

ٹھیک ہے مگر لڑکی کو پتا نا چلے کچھ بھی.

کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے وہ ان سب کو سب سمجھاتا ہوا چلا گیا۔

وہ دونوں پارلر کے لیے نکل چکی تھیں۔

سمیر نے عائشہ کو ایڈریس بتا دیا تھا۔

عائشہ تیار ہو چکی تھی

گل بھی بس ہو چکی تھی بال بنانا باقی تھی

گل سمپل سے سفید رنگ کے فراک میں لال کام والے دوپٹے کے ساتھ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

پارلر میں کچھ لوگ داخل ہوئے جن کے چہرے چھپے ہوئے تھے ان میں سے ایک نے فائر کیا تھا اب ڈر گئے تھے

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

اے لڑکی چلو ہمارے ساتھ وہ گل نور کی طرف بڑھا تھا

نہیں گل نور عائشہ بولی تھی تم چپ کرو لڑکی وہ گل کے سر پر گن رکھ کر اسے گاڑی تک لے گئے تھے گاڑی میں ایک شخص بیٹھا تھا اس کا چہرہ چھپا ہوا تھا گل کو گاڑی میں بیٹھا دیا تھا اور وہ گاڑی زن سے بھگا لے گیا تھا

عائشہ تو رونے لگی تھی۔

یہ سب کیا ہوا تھا اسے کچھ سمجھ نا آ رہا تھا۔

وہ گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور کے ساتھ گھر چلی گئی

عائشہ نے پارلر والی کو بھی بہت کچھ سنایا تھا۔

اس شخص نے اپنے چہرے سے ماسک اتار دیا تھا

سمیر تم وہ غصہ سے بولی تم نے کیوں کیا ایسا میں تو تمہیں اپنا بھائی سمجھتی تھی تم اس حد تک گر سکتے ہوں میں سوچ نہیں سکتی تھی گل نور سمیر کو دیکھ کر اسے سنانے لگی تھی مگر سمیر بس گاڑی چلا رہا تھا اس نے گل نور کی باتوں پر دھیان ہی نا دیا تھا گل روئے جا رہی تھی بس اور بولے جا رہی تھی۔

عائشہ گل کیسے اغوا ہو سکتی ہے ہوش میں ہو تم یا پاگل ہو گئی ہو۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

مولوی صاحب انتظار کر رہے ہے نکاح کا وقت ہو گیا ہے عین اس وقت حمزہ کی کال آئی تھی جس پر عائشہ نے اسے بتایا کے گل اغوا ہو گئی ہے اور آج اس کا نکاح تھا ولید کے ساتھ عائشہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ پریشان تھا۔

تم پاگل ہو گئے ہو حمزہ تم ایک لڑکی کے لیے اپنے بیمار باپ کو اکیلا چھوڑ کے آؤں گے۔

وہ تو تھی ہی بد کردار بھاگ گئی ہو گی کسی کے ساتھ منحوس کہی کی وہ حمزہ سے فون پر بات کر رہی تھی

بس کر دیں آپ آپ میری ماں ہیں میں اس بات کا لحاظ کرتا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں آپ کچھ بھی بولتی چلیں جائیں اب میں گل نور کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گا اور ہاں رات تک میں پاکستان ہوں گا یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا تھا۔

گھر میں کافی ہنگامہ مچا ہوا تھا سب بہت پریشان تھے عائشہ سب کو بار بار کہہ رہی تھی کے گل اغواء ہوئی ہے اسے ڈھونڈیں پھوپھو تو شروع ہوئی بیٹھی تھیں بس ہمیں نہیں کرنا کوئی نکاح اب بہت ہو گیا تماشہ ایسے کیسے اغواء ہو گئی ہے وہ، وہ بھی شادی کے دن ضرور کوئی چکر ہے وہ لڑکی ہی ایسی تھی۔ بھاڑ میں گئی گل نور ولید چلو بس بہت ہو گیا۔

یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے اٹھیں اور جانے لگیں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل نور کی اماں تو روئے جارہیں تھیں میری بیٹی ایسی نہیں ہے بھابھی پلیز ایسا مت بولیں عائشہ تم تم تو ساتھ تھی نا گل نور کے تمہیں تو سب پتا ہے نا بتاؤ ان کو وہ عائشہ کی طرف بڑھیں تھیں۔

جی امی پھوپھو گل نور اغواء ہوئی ہے آپ لوگ یقین کریں۔

تائی امی آپ پریشان نا ہوں گل نور مل جائے گی عائشہ نے تسلی دینا پاہی تھی۔

بس اب گل نور کا کوئی نام نہیں لے گا مر گئی گل نور ہمارے لیے اور ہم نہیں ڈھونڈنے والے گل نور کو مگر امی عائشہ اپنی ماں کی بات سن کر بولی تھی۔

اگر مگر کچھ نہیں ہماری بھی کوئی عزت ہے۔

علیزے کو بھی پتا چل گیا تھا علیزے نے روحان اور اپنے بابا سے کہا تھا کے گل نور کا پتا کروائیں آنٹی آپ ہمارے ساتھ چلیں ہمارے گھر جب تک گل نور نہیں مل جاتی آپ ہمارے ساتھ رہیں میں وعدہ کرتی ہوں گل نور کو ڈھونڈ کر رہوں گی وہ گل نور کی ماں کے پاس بیٹھی تھی۔

جو کب سے روئی جارہیں تھیں میری بچی پتا نہیں کس حال میں ہوگی کون لوگ تھے آخر کیا قصور تھا میری گل نور کا آنٹی آپ پریشان نا ہوں گل نور مل جائے گی اللہ سب ٹھیک کرے گا۔

تائی امی آپ فکر نا کریں سب ٹھیک ہو جائے گا عائشہ بھی بولی تھی۔

گل نور کھانا کھا لو سمیر کھانا اس کے پاس لایا تھا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نہیں کھانا مجھے کھانا رات کے دس بج گئے تھے نہیں کھا رہی میں کھانا تمہیں شرم آنی چاہیے

سمیر تم نے ایسا کیوں کیا وہ رونے لگی۔

میری امی، سمیر میری امی بہت پریشان ہوں گی مجھے گھر چھوڑ آؤں میں تمہیں اپنا بھائی سمجھتی

ہو دیکھوں سمیر مجھے گھر جانے دو وہ سمیر کے آگے ہاتھ جوڑ کر یہ سب بول رہی تھی۔

رو رو کے اس کی آنکھوں کا کاجل پھیل گیا تھا۔

یہ کھانا کھا لینا گل نور میں جا رہا ہوں یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا تھا۔

گل پھر سے رونے لگی تھی دروازہ بند کر دیا گیا تھا کمرے کا۔

مجھ سے نہیں ہوتی اب اور ایکٹنگ سارم بھائی بس میں بتا رہا ہوں کے گل تمہیں سارم نے

کیڈنیپ کروایا ہے۔

بس یار کچھ ٹائم اور میں بھی اسے تکلیف میں نہیں رکھ سکتا بس کچھ وقت اور چاہیے اسے کھانا

کھلاؤ کسی طرح کر کے میں آتا ہوں بس اس نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔

ایک گھنٹے بعد حمزہ نے نکلنا تھا باپ سے ملنے ان کے کمرے میں جا رہا تھا کے کسی آواز پر رک گیا

وہ ان کے کمرے کے باہر کھڑا تھا۔

میں اب بیماری کا اور ناٹک نہیں کر سکتا ہوں پتا نہیں کب جان چھوٹے گی اس سب سے ان

کے یہ الفاظ سن چکا تھا وہ بنا ملے ہی وہاں سے چلا گیا تھا۔

PDF NOVL BANK

اگلی صبح اذان سن کر اس کی آنکھ کھلی تھی وہ روتے روتے کب سو گئی اسے پتا نا چلا کھانا ویسے ہی پڑا تھا۔

اٹھ کر وضو کیا اور جائے نماز ڈھونڈنے لگی کمرے میں جائے نماز بھی تھی اسے آسانی سے مل گئی نکاح والے کپڑے ہی پہن رکھے تھے اس نے وہ نماز پڑھ رہی تھی اس کے آنسوں نکل رہے تھے۔

وہ نماز پڑھ چکی تھی اب اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

آپ بہت رحیم ہے بہت کریم ہے

آپ سب کچھ دیکھ رہے ہیں

پتا ہے میرے امی کیا کہتی تھیں جب بھی کوئی مشکل ہوتی تھی وہ کہتی تھی دعا کرو اللہ سے سب سہی ہو جائے گا وہ رونے لگی تھی۔

میں بھی چاہتی تھی مجھے ساری خوشیاں ملیں میں امی سے کہتی تھی تو وہ کہتی تھیں دعا کرو اللہ سب سنیں گیں

میں جانتی ہوں ایک آپ ہی ہیں جو میری بات سنتے ہیں میں جانتی ہوں آپ کو سب پتا ہے میں بہت تکلیف میں ہوں میری امی پتا نہیں کس حال میں ہو نگی آپ ہی مدد کریں میری مشکل آپ ہی حل کر سکتے ہیں وہ پھر رونے لگی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

عائشہ چچی سے بات کرواؤ حمزہ فون پر عائشہ سے کہہ رہا تھا۔

چچی آپ بالکل فکر نا کریں گل نورمل۔ جائے گی میں آگیا ہوں پاکستان اب آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں حمزہ نے گل نور کی ماں کو تسلی دی تھی۔

ناشتہ نہیں کیا ابھی تک کل والا کھانا بھی ویسے پڑا ہے

سمیر گل سے مخاطب تھا

کیا چاہتے ہو تم کیوں اغواء کر کے رکھا ہے مجھے وہ غصہ سے سمیر سے بولی

یہ تو میں نہیں بتا سکتا گل آپی یہ تو آپ کو سارم بھائی آکر بتائیں گے

س سارم گل سارم کے نام پر چونکی تھی

میں تمہیں کسی اور کا نہیں ہونے دے سکتا گل تم صرف میری ہو

اس کو سارم کا میسج یاد آیا

وہ سمیر کو دیکھنے لگی تھی وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہی تھی

تم کیسے جانتے ہو سارم کو اور کون ہے وہ کیا چاہتا ہے سمیر تم نے ایسا کیوں کیا سمیر اور تم اس کے ساتھ کیوں ہوں تمہارا کیا تعلق ہے اس سے اور کون ہے وہ

گل سوال پر سوال کر رہی تھی

ارے ارے ابھی آپ ناشتہ کریں یہ کہہ کے سمیر اٹھ گیا اور باہر جانے لگا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ واپس مڑا تھا گل کی طرف

ویسے بہت اچھے ہیں ہمارے سارم بھائی۔

وہ کمرے میں بیٹھی تھی ظہر پڑھ کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔کمرے میں کسی کے داخل ہونے کی آواز سے وہ ڈر گئی کب سے وہ ڈر ہی رہی تھی کے آخر کون ہے سارم اور کیا چاہتا ہے مجھ سے اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا

حمزہ اس نے بس اتنا ہی کہا تھا اور حیرت اور غصے سے اسے دیکھنے لگی تھی

گل نور کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو پہلی بار دیکھا ہے کیا حمزہ ہی ہوں تمہارا کزن

حمزہ تم یہاں کیسے کب آئے اسے خوشی ہوئی تھی کے شاید حمزہ اسے سارم سے بچا لے یہ وہ جان ہی نا پائی تھی کے حمزہ ہی سارم ہے۔

میں نے کہا تھا نا بہت محبت کرتا ہوں تم سے مگر تم نے کبھی یقیں ہی نہیں کیا

گل نور میں ہی سارم بھی ہوں اور حمزہ بھی۔

گل نور کو لگا جیسے حمزہ نے کوئی بم پھوڑا ہو۔

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ تمہارے پاس رہا سارم بن کر جو میں حمزہ بن کر نا رہ سکا میں جانتا تھا کے اگر حمزہ بن کر وہ سب کرتا تو شاید میرے ماں باپ میرے خلاف ہو جاتے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

لیکن حمزہ گل نور چپ لیکن ویکن کچھ نہیں میں تمہیں سب بتاؤں گا لیکن ابھی یہ وقت نہیں ہے۔

کھانا کھالو اب کب سے کچھ نہیں کھایا تم نے لیکن حمزہ امی امی کیسی ہیں مجھے ان کے پاس چھوڑ آؤ پلیز حمزہ وہ حمزہ کے آگے ہاتھ جوڑ کے بولنے لگی

تم نے مجھے کیوں اغواء کیا؟

تو کیا کرتا اور کوئی چارہ نہیں تھا گل نور میں پاکستان نہیں تھا ولید کے ساتھ تمہارا نکاح کیسے ہونے دیتا میں ولید پہلے بھی نکاح میں ہے گل نور اس بات سے تم لوگ واقف نہیں ہو اور تائی امی بالکل ٹھیک ہیں تم پہلے کچھ کھالو پھر ہمارا نکاح ہے

نکاح اور تم سے ہرگز نہیں گل غصہ سے بولی نکاح تو تمہیں کرنا ہی ہوگا ورنہ اور بھی طریقہ ہیں میرے پاس حمزہ اپنی جیب سے پسٹل نکالتے ہوئے بولا۔

اسے پیچھے کرو پلیز حمزہ گل نور ڈر گئی تھی حمزہ گل نور کی کمزوری جانتا تھا۔

گل نور کو ہمیشہ سے پسٹل سے بہت ڈر لگتا تھا وہ ہمیشہ جب بھی کہی فائرنگ کی آواز آتی ڈر جاتی تھی۔

بچپن میں اکثر حمزہ اسے نکلی پسٹل سے ڈراتا تھا اور وہ ڈر کے اپنے بابا سے اس کی شکایت کرتی تھی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

میں تمہیں زہر دے کے بھی مار سکتا تھا مگر پسٹل سے مارنا اچھا رہے گا حمزہ گل نور سے بولا تو وہ ڈر گئی

ننن نہیں پلیز ایسا مت کرو میں تو تمہاری کزن ہوں تم مان لو میری بات ورنہ میں کچھ بھی کر سکتا ہوں تیار ہو جاؤں نکاح کے بعد ہم گھر چلیں گے

تمہارے کپڑے بھی میں لے آیا تھا مجھے بیوٹیشن تمہیں تیار بھی کروا دے گی میں تب تک باقی انتظام کر لوں یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا۔

یہ ہو کیا رہا ہے میرے ساتھ گل نور تو بیچاری پھنس گئی تھی اب مرتی کیا نا کرتی

اتنے میں بیوٹیشن کمرے میں داخل ہوئی میم آپ کا سوٹ آپ چینج کر لیں میں آپ کو تیار کر دیتی ہوں سر کے کہا کے جلدی کریں

تم، تم تووووہی ہو نا سمیر کی کزن اس نے بیوٹیشن کو دیکھتے ہی بولا

جی نہیں میں ان کی کزن نہیں ہوں بیوٹیشن نے گل نور کو ساری بات بتا

سمیر کو تو میں اپنا بھائی سمجھتی تھی وہ بھی حمزہ کے ساتھ ملا ہوا تھا۔

سمیر سے تو میں پوچھ لوں گی بعد میں وہ منہ میں بڑبڑائی اور کپڑے لے کر چینج کرنے چلی گئی

پتا نہیں کیا ہے میرا حمزہ باپ کو اکیلا چھوڑ کے پاکستان آ گیا ہے اور تو اور تمہارے باپ سے ملا بھی نہیں وہ عائشہ سے مخاطب تھیں

PDF NOVL BANK

امی گل نور کو اتنا غلط کیوں سمجھتی ہیں آپ اور چچی کو بھی عائشہ جو کب سے اپنی ماں کی باتیں سن رہی تھی اب بول پڑی تھی۔

ہاں تو اور کیا سمجھوں میں سب کچھ تمہارے سامنے ہے کیسی گندی تربیت کی ہے تمہاری چچی نے اس گل کی امی آپ نے چچی کو گھر سے نکال کے اچھا نہیں کیا

اب اور بھی کیا کرتی بہت اچھا کیا ہے ایسی گندی عورتوں کو گھر میں رکھ کر بدنام ہونے اور اپنے خاندان کو بدنام کروانے کا شوق نہیں۔

امی بس بس کر دیں آپ مکافات عمل اٹل ہے کم از کم اس سے تو ڈریں جس لڑکی پر کل سے آپ الزام پر الزام لگائے جا رہی ہیں آپ نہیں جانتی کے وہ کتنی اچھی ہے اور ہاں امی جس ماں کی تربیت پر آپ الزام لگا رہی ہیں کبھی اپنی تربیت کے بارے میں سوچا ہے آپ نے بس کر دی عائشہ تم ان کی وجہ سے اپنی ماں کے خلاف بول رہی ہو وہ چلائی تھی۔

ہاں بول رہی ہوں میں اور بالکل ٹھیک بول رہی ہوں

رات کے 2 بجے آپ ہی کی بیٹی جس کی تربیت آپ نے کی وہ کسی لڑکے سے ملنے گئی

عائشہ سب بولتی چلی گئی سب بتا دیا اس نے اور جس گل نور پر آپ الزام لگا رہی ہیں اس نے اپ کی اس بھٹکی ہوئی بیٹی کو بچایا

PDF NOVL BANK

وہ ناہوتی تو آج شاید کیا سے کیا ہو جاتا اور امی آپ جانتی ہیں اس نے ایک لفظ کسی کو نہیں بتایا اس رات اس کی ماں کو بھی سب پتا چل گیا تھا مگر انہوں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا صرف اس لیے کے میری عزت کا سوال ہے۔

اور آپ امی آپ جانتی ہے کیا کر رہی ہیں ایک بے قصور لڑکی جس نے کچھ کیا ہی نہیں آپ کل سے اس پر الزام لگائے جا رہیں شرم آنی چاہیے آپ کو عائشہ بولے جا رہی تھی

وہ کمرے میں داخل ہوا گل نور پر نظر پڑتے ہی وہ نظر جھپکانا بھول گیا تھا۔

وہ لال کلر کے فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی حمزہ بھی سمیر کے کہنے پر چینج کر آیا تھا کالے کلر کی شلوار قمیض میں وہ کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

اگر آپ کے فیشن ختم ہو گئے ہو تو چلیں نکاح کو دیر ہو رہی ہے ابھی بھی پسٹل اس کے ہاتھ میں تھی اس نے اثبات میں سر ہلایا

میں نے کہا تھا نا کے تم صرف میری ہو صرف میری اچھا گل رکو ایک منٹ میں کسی کو کمرے میں بھیج رہا ہوں ان کے ساتھ باہر آنا یہ کہتے ہی وہ باہر چلا گیا۔

ارے واہ میری گل نور تو بہت پیاری لگ رہی ہے آوز پر وہ پلٹی تھی امی آپ یہاں وہ بہت خوش ہو گئی تھی اب علیزے بھی ساتھ تھی امی آپ یہاں کیسے وہ سب بعد میں پوچھنا ابھی چلو باہر نکاح کو دیر ہو رہی ہے علیزے فوراً سے بولی تو وہ گل نور کو باہر لے گئے۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

نکاح ہو چکا تھا۔

گل ابھی اپنی ماں کے ساتھ بیٹھی تھی۔

حمزہ نے مجھے بہت کچھ بتایا ہے بیٹا

حمزہ نے تمہیں بچالیا وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اس کی محبت پر کبھی شک نا کرنا تمہارے باپ کا فیصلہ صحیح تھا حمزہ سے بہتر تمہارے لیے کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

حمزہ تمہیں سب بتادے گا۔

گل میں کہتی تھی نا صبر کرو اللہ سب بہتر کرے گا تمہیں تمہارا صبر کا پھل حمزہ کی صورت میں ملا ہے اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے وہ واقعی بہت خوش تھیں۔

اگر آپ لوگوں کی باتیں ختم ہو گئی ہوں تو گھر چلیں اب حمزہ کمرے میں داخل ہوا اور گل کو دیکھتے ہوئے بولا جی میں علیزے سے ساتھ آتی ہوں تم دونوں چلو۔

امی آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں نا گل نور فوراً بولی

نہیں علیزے کی امی سے کچھ باتیں کرنی ہیں ان کا شکریہ بھی ادا کرنا ہے ان لوگوں نے بہت مدد کی تم لوگ جاؤں میں آجاؤں گی۔وہ دونوں گاڑی میں ایک ساتھ بیٹھے تھے۔

گل نور بہت پیاری لگ رہی ہو حمزہ گل نور کو دیکھتے ہوئے بولا گل نے حمزہ کی بات کا کوئی جواب نا دیا اس نے گاڑی ایک جگہ روک دی گل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا گل نے ایک دم اس کی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں گل کو ایک پل کے لیے لگا کے حمزہ کی آنکھوں میں گل کے لیے محبت ہی محبت ہے اس نے ہاتھ چھوڑوایا گل میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے وہ بولا تھا۔

شکریہ آپ کا گل نور نے حمزہ کو جواب دیا۔

اس کا مطلب میں تمہیں اچھا نہیں لگتا

اچھا تو پھر کون اچھا لگتا ہے تمہیں حمزہ نے سوال کیا تو گل نور فوراً بولی میرا سارم گل نور کی بات پر وہ دونوں ہنس دیے۔

ہنستے ہوئے وہ بہت خوبصورت لگتا تھا گل نے نوٹ کیا تھا۔

سارم کافی پیارا تھا ویسے پتا نہیں کہاں ہو گا مجھ سی بڑی محبت کرتا تھا بڑی محبت بھرے میسج کرتا تھا گل نور حمزہ سے بولی اچھا جی حمزہ نے جواب دیا

ویسے گل تم نے پہچانا نہیں مجھے اتنا بھی چینج نہیں لگتا تھا میں سارم بن کر حمزہ نے گل نور سے سوال کیا

ویسے مجھے لگا تھا کے میں نے سارم کو کہی دیکھا ہے پھر میں بھول گئی تھی

ہاہاہا حمزہ اب ہنسنے لگا اس کا مطلب گل نور کو سارم پسند ہے حمزہ بولا تو گل نور چپ ہو گئی۔

اتنا سب کیوں کیا آپ نے حمزہ گل نور نے پھر سے سوال کیا

بس کر دو یار سب کچھ گاڑی میں پوچھو گی گھر تو جانے دو سب بتاؤ گا گا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

وہ گھر پہنچ گئے تھے گل بہت ڈر گئی تھی چچی کا ری ایکشن کیا ہو گا

لاؤنج میں عائشہ اور اس کی امی بیٹھے تھے

عائشہ گل کو دیکھتے ہی فوراً گل کے پاس گئی گل کو گلے لگایا گل نور تم ٹھیک تو ہو نا گل نے اثبات میں سر ہلایا واہ عائشہ بھابھی کیا آئی تم تو بھائی کو بھول گئ جو اتنے مہینوں بعد آیا ہے بھائی آپ

آپ کب آئے عائشہ حمزہ کو دیکھ کر بولی بھابھی کون

گل نور تمہاری بھابھی حمزہ فوراً بولا

تو وہ دونوں مسکرا دیے حمزہ کی ماں بھی حمزہ کے پاس آئی تھیں۔

حمزہ میرے بچے کیسے ہو وہ بول رہی تھی

عائشہ ان سے کہہ دو مجھے ان سے کوئی بات نہیں کرنی میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں تم گل کو کمرے میں لے آؤ وہ یہ کہتے ہی کمرے میں چلا گیا۔

گل نور وہ اب گل کی طرف دیکھ کر بولی مجھے معاف کر دو وہ رو رہیں تھیں۔

نہیں چچی آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہے

گل میں نے بہت برا کیا ہے تمہارے ساتھ مجھے معاف کر دو۔

چچی آپ ایسا نا کہیں آپ میرے لیے میری امی کی طرح ہیں پلیز

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

چلیں امی یہ باتیں بعد میں کریں گے آؤ گل تمہیں بھائی کے کمرے میں چھوڑ آؤں عائشہ گل کو لے گئی تھی۔

وہ اسے کمرے میں بیٹھا کر نیچے چلی گئی

حمزہ باتھ روم سے باہر نکلا تھا چینج کر کے۔

گل کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ وہ مسکرایا اب وہ الماڑی سے کچھ نکال رہا تھا کچھ پیپرز نکال کر اس نے گل کو دیے

گل نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا

یہ کیا ہے اس نے سوال کیا؟

طلاق کے پیپرز ہیں کھول کے دیکھ لو

گل نور تو یہ سن کر رونے والی ہو گئی تھی کہ ابھی تو نکاح ہوا اب طلاق حمزہ کو کیا ہو گیا ہے

اس نے کھول کر دیکھا وہ پراپرٹی پیپرز تھے حمزہ نے بہت کچھ گل نور کے نام کر دیا تھا

واٹ ایکسیڈنٹ وہ وہ پریشان ہو گیا تھا۔

کیا ہوا حمزہ گل نور نے سوال کیا

بابا آج ہی واپس آئے ہیں اور ائیرپورٹ سے واپسی پر ان کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا حمزہ کے بتانے پر گل بھی پریشان ہو گئی

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

ہاسپٹل سے فون تھا میں وہی جارہا ہوں تم امی کو بتا دو میں سمیر کو بھیجتا ہوں۔

وہ پریشانی میں باہر چلا گیا گل بھی پریشان تھی وہ بھی چچی کے کمرے کی طرف جانے لگی۔

وہ سب ہاسپٹل میں موجود تھے۔

گل اور باقی گھر والوں کو بھی سمیر لے کے آیا تھا۔

لقمان صاحب کی حالت کافی خراب تھی سب لوگ بہت پریشان تھا۔

عائشہ تو کب سے روئے جارہی تھی۔

اتنے میں ڈاکٹر آیا

آپ میں سے گل نور کون ہے؟

ڈاکٹر نے کہا تو گل فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

آپ کو اندر لقمان صاحب بلا رہے جلدی ائیں۔

گل نور اندر چلی گئی

چاچو اس نے لقمان صاحب کو دیکھتے ہی کہا کیسے ہیں آپ فکر نا کریں آپ جلدی ٹھیک ہو جائے گیں گل نور کی آنکھیں نم تھیں۔

گ گل بیٹا ہو سکے تو مجھے مم معاف کر دینا بیٹا اس سمیر تمہارا بھائی ہے یہ کہتے ہی ان کی آنکھیں بند ہو گئی۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

ڈاکٹر ڈاکٹر گل نور کی آواز پر ڈاکٹرز اندر آئے اور لقمان صاحب کو دیکھنے لگے۔

سوری

ہی اس نو مور

نن نہیں آپ جھوٹ بول رہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ رو رہی تھی تب ہی حمزہ اور باقی سب اندر آئے

عائشہ بھی ذور ذور سے رونے لگی۔

حمزہ کی بھی آنکھوں سے آنسوں آرہے تھے۔

:ایک ہفتہ بعد

وہ دونوں ایک ساتھ بیٹھے تھے۔

حمزہ سمیر کون ہے؟

گل نور نے سوال کیا حمزہ سمیر میرا بھائی ہے؟

حمزہ نے اثبات میں سر ہلایا

تو پھر وہ ایسے کیوں اکیلا ہم سے دور ہے۔

گل تم اور سمیر دونوں جڑوا پیدا ہوئے تھے۔

اس وقت کہا گیا تھا کے لڑکا مر گیا ہے

PDF NOVL BANK
مگر وہ جھوٹ تھا یہ میرے ماں باپ کی سازش تھی کہ جائیداد ساری سمیر کے نام ہو گی اس بات کا کسی کو بھی نہیں پتا سوائے میرے ماں باپ اور میرے

تمہارے والد نے تمہاری ساری جائیداد میرے نام کی تھی یہ سب تمہارا تھا تمہارا ہے

وہ چاہتے تھے ہم دونوں کی شادی ہو

حمزہ گل کو سب بتا رہا تھا

ہم چلیں سمیر کو لینے ؟

حمزہ امی یہ جان کے کتنا خوش ہو نگی ان کا بیٹا ان سے اتنے سالوں دور رہا

اور سمیر حمزہ سمیر بھی تو نہیں جانتا کچھ سمیر کو خادم چچا اور ان کی بیوی نے پالا ہے (جو ان کے گھر کام کرتے تھے)

جب وہ پندرہ سال کا تھا تو وہ فوت ہو گئے

سمیر اور میں شروع سے دوست تھے تم سب جانتی ہو

سمیر مجھے بہت عزیز ہے جب میں بیس سال کا تھا تو مجھے پتا چلا تھا سمیر تمہارا بھائی ہے مگر سمیر کچھ نہیں جانتا

میرے والد نے مجھے اپنی قسم دی تھی کے میں کسی کو کچھ نا بتاؤں یہ سب لیکن میں تمہیں بتانا چاہتا تھا گل نور تو میری ماما اور بابا نے بیماری کا بہانا بنایا اور مجھے امریکہ جانا پڑا۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

گل نور حیرت سے حمزہ کو دیکھ رہی تھی

چاچو کو کینسر نہیں تھا گل نے سوال کیا تو حمزہ نے جواب دیا وہ بالکل ٹھیک تھے کچھ نہیں تھا انہیں وہ چاہتے تھے کے میں تم سے دور رہوں ان کی پریشانی میں پڑ جاؤں اور تمہیں کچھ نا بتا سکوں۔

گل نور کی آنکھیں نم تھیں۔

سارم کیوں بنے آپ

مجھے ہیرو بننے کا شوق تھا نا حمزہ شوخا ہو کے بولا

بتائیں نا۔

گل مجھے سارم بننا پڑا اگر حمزہ بن کر تمہیں میسج کرتا تحفہ دیتا تو میری ماما کو بھی پتا چل جاتا میں نہیں چاہتا تھا کے وہ تم پر کوئی الزام لگائیں سارم بنا رہا اور سب سے چھپا رہا۔

دو مہینے بعد :

گل نور جلدی کرو اور کتنی دیر کرو گی بس دو منٹ اور وہ تیار ہو کر آ گئی تھی

بلیک کلر کی میکسی پہنے حمزہ کی نظر اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔

چلیں بھی اب ہائے میرا دل تو کر رہا ہے بس تمہیں دیکھتا رہوں اب تو یہی بیٹھ کے جانے کا دل نہیں کر رہا وہ فلمی انداز میں بولا

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

PDF NOVL BANK

بس کر دیں حمزہ

گل نور آئی لو یو میری جان

تھینک یو حمزہ گل نے جواب دیا

آئی لو یو ٹو بولتے ہیں یہ تھینک یو کیا ہوتا ہے تم پیار نہیں کرتی مجھ سے حمزہ نے گل سے پوچھا

بالکل بھی نہیں اب چلیں دیر ہو رہی ہے میری دوست کی شادی ہے میں نہیں چاہتی میں دیر سے پہنچوں

چلیں میڈم اس نے بھی کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنے ہوئی تھی جو گل نے اس کے لیے نکالی تھی۔

لاؤنج میں سب لوگ تیار ہوئے کھڑے تھے ماشاءاللہ چاند اور سورج کی جوڑی ہے نظر نا لگے میرے بچوں کو حمزہ کی امی نے دیکھتے ہی بولا

سمیر بھی تیار ہو کر آ گیا تھا

آ گئے میرے بچے آمنہ بیگم نے سمیر سے کہا جی امی بھائی آپ گل نور اپی کے ساتھ جائیں باقی سب کو میں لے آتا ہوں۔

وہ دونوں حال میں داخل ہوئے ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے کافی لوگوں کی نظریں ان پر تھیں۔

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com

گل دیکھو ہیرو لگ رہا ہوں دیکھو کیسے لڑکیاں دیکھ رہی حمزہ بولا تو گل نے اسے گھورتے ہوئے

جواب دیا

آپ ہمیشہ شوخے ہی رہنا۔

علیزے بہت ہی پیاری لگ رہی تھی روحان بھی کسی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

ان دونوں نے دونوں کو مبارک دی روحان نے ایک نظر گل کو دیکھا ایسے لگا جیسے کہنا چاہ رہا ہو

گل تمہارا فیصلہ اچھا تھا میں بہت خوش ہوں گل نور اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دی۔

گل نور زرا سائیڈ پر آنا حمزہ اسے ساتھ لے گیا گل تم بہت پیاری لگ رہی ہو آئی لو یو

یہ کہنے کے لیے آپ مجھے یہاں لائے ہیں حمزہ ہاں تو اور میرے آئی لو یو کا جواب کون دے گا

تھینک یو

گل لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر اور تم ہو کے ہاں تو جائیں جائیں انہیں لڑکیوں کے پاس جو مرتی ہیں

اچھا بچوں اب ذرا دیکھو تم

حمزہ وہاں سے یہ کہتا ہوا سامنے ایک لڑکی کھڑی تھی اس کے پاس چلا گیا اور ہنس ہنس کے اس

سے باتیں کرنے لگا

گل نور سے تو برداشت نا ہوا

وہ وہاں جا کر اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اسی جگہ لے آئی جہاں وہ پہلے تھے

PDF NOVL BANK

کیا ہوا گل اچھی بھلی راضی ہو گئی تھی وہ مجھ سے شادی کے لیے گل نے حمزہ کو گھورا کیا ہوا گل

کیوں جل رہی ہو حمزہ نے چڑایا

آپ نے اس سے ایسے ہنس ہنس کے بات کیوں کی گل

کیوں کے مجھے پسند ہے

اور مجھے نہیں پسند آپ کا کسی کسی سے ہنس کے باتیں کرنا

کیوں نہیں پسند حمزہ نے گل کی آنکھوں میں دیکھ کر رہا

کیوں کے برداشت نہیں ہوتا مجھ سے

کیوں نہیں ہوتا برداشت اس نے گل کا ہاتھ پکڑا تھا

کیوں کے محبت کرتی ہوں آپ سے گل نے منہ سے بے ساختہ نکلا جس پر حمزہ مسکرایا جانتا ہوں ہمیشہ سے محبت کرتی ہو بس چھپاتی ہو چھپاتی تھی۔

اب ایسا بھی نہیں زیادہ شوخے نا ہوں مذاک کیا ہے میں نے گل نے اسے چڑایا

تو وہ دونوں ہنسنے لگے۔

ختم شدہ

Visit For More Novels: www.pdfnovelsbank.com